سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

جمعتہ المبارک، 8-مارچ 2024

(یوم الجمعہ، 26-شعبان المعظم 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: تیسرا اجلاس

جلد 3: شمارہ 1

145

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(22)/2024/09. Dated:7th March, 2024. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 (a) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Muhammad Baligh-Ur-Rehman,** Governor of the Punjab , hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **8th March 2024 (Friday), at 9:00 am instead of 03:00 pm** in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated: Lahore, the	**MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN,**
7th March, 2024	**GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

147

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک،8-مارچ2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

زیرو آور نوٹس

سرکاری کارروائی

رپورٹوں کا پیش کیا جانا

1- ایک وزیر پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2016 اور 2017 ایوان میں پیش کریں گے۔

2- ایک وزیر پنجاب انفارمیشن کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 15-2014، 16-2015، 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 ایوان میں پیش کریں گے۔

3- ایک وزیر پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی (PSPA) کی سالانہ رپورٹ برائے سال 17-2016 ایوان میں پیش کریں گے۔

4- ایک وزیر پنجاب ریونیو اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ برائے سال 16-2015 ایوان میں پیش کریں گے۔

5- ایک وزیر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 19-2018 اور 20-2019 ایوان میں پیش کریں گے۔

6- ایک وزیر پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کی سالانہ رپورٹ برائے سال 17-2016 ایوان میں پیش کریں گے۔

7- ایک وزیر پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2018 ایوان میں پیش کریں گے۔

8- ایک وزیر پنجاب کمیشن برائے حیثیت خواتین کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2021 ایوان پیش کریں گے۔

149

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	ملک محمد احمد خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	جناب ظہیر اقبال
وزیر اعلیٰ	:	محترمہ مریم نواز شریف

پینل آف چیئر پرسنز

1-	رانا منور حسین، ایم پی اے	:	پی پی-78
2-	سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے	:	پی پی-213
3-	جناب غلام رضا، ایم پی اے	:	پی پی-192
4-	محترمہ راحیلہ خادم حسین، ایم پی اے	:	ڈبلیو-304

کابینہ

1- محترمہ مریم اورنگزیب: سینئر وزیر
منصوبہ بندی وترقیات، تحفظ ماحول وموسمیاتی تبدیلی
جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری اور وزیر اعلیٰ
کے خصوصی اقدامات

2- سید محمد عاشق حسین شاہ: یر زراعت

3- جناب محمد کاظم پیرزادہ: وزیر آبپاشی

- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-13/2024 مورخہ 6-مارچ 2024 وزراء کو ان کے محکمہ جات کا چارج تفویض کیا گیا اور جاری کردہ نوٹیفکیشن مورخہ 7-مارچ 2024 کے تحت جناب خلیل طاہر (وزیر انسانی حقوق) کو پارلیمانی امور کا اضافی چارج تفویض کیا گیا۔

150

4۔	رانا سکندر حیات	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
5۔	خواجہ عمران نذیر	:	وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر
6۔	خواجہ سلمان رفیق	:	وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اینڈ پنجاب ایمرجنسی سروسز
7۔	جناب ذیشان رفیق	:	وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی
8۔	جناب بلال اکبر خان	:	وزیر ٹرانسپورٹ وماس ٹرانزٹ
9۔	جناب صہیب احمد ملک	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
10۔	محترمہ عظمٰی زاہد بخاری	:	وزیر اطلاعات
11۔	جناب بلال یٰسین	:	وزیر خوراک
12۔	جناب رمیش سنگھ اروڑا	:	وزیر اقلیتی امور
13۔	جناب خلیل طاہر	:	وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور
14۔	جناب فیصل ایوب کھوکھر	:	وزیر کھیل
15۔	جناب شافع حسین	:	وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
16۔	سردار شیر علی گورچانی	:	وزیر کانکنی و معدنیات
17۔	جناب سہیل شوکت بٹ	:	وزیر سماجی بہبود و بیت المال
18۔	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	:	وزیر خزانہ

ایڈووکیٹ جنرل

جناب خالد اسحاق

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	چودھری عامر حبیب
ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)	:	جناب علی حسنین بھلی

151

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا تیسرا اجلاس

جمعتہ المبارک، 8-مارچ 2024

(یوم الجمعہ، 26-شعبان المعظم 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10 بج کر 28 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر ملک محمد احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبد الماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ ٱلْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنْحَرْ ۝٢
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلْأَبْتَرُ ۝٣

سورۃ الکوثر (آیات نمبر 1 تا 3)

اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو کوثر عطا کی (1) بس اپنے رب کی نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو (2) بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہو گا (3)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی
مجھ کو عشق نبی ﷺ اس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکس درود
ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا
اس کا دیوانہ ہوں اس کا مجذوب ہوں
کیا یہ کم ہے کہ میں اس سے منسوب ہوں
سرحد حشر تک جاؤں گا بے دھڑک
مجھ کو اتنا تو زاد سفر مل گیا

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئر پرسنز کا اعلان کریں۔

پینل آف چیئر پرسنز

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئر پرسنز نامزد فرمایا ہے۔

1۔ رانا منور حسین، ایم پی اے : پی پی۔78

2۔ سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے : پی پی۔213

3۔ جناب غلام رضا، ایم پی اے : پی پی۔192

4۔ محترمہ راحیلہ خادم حسین، ایم پی اے : ڈبلیو۔304

شکریہ۔

کورم کی نشاندہی

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ House is not in order، اور میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں کیونکہ جو نئے ممبران آئے ہیں یہ counting میں شامل نہیں ہو سکتے لہذا گنتی کرائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب! correctly pointed out، وہ ممبران جنہوں نے ابھی تک oath نہیں لیا۔ They will not be considered as members till they are administered oath. تو میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ کورم پوائنٹ آوٹ کیا گیا ہے لہذا counting کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

(اس مرحلہ پر گنتی شروع کی گئی)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ وہ ممبران جنہوں نے oath نہیں اٹھایا ان ممبران کو کھڑا کر کے علیٰحدہ کر دیا جائے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ کچھ ممبران جو notified ہیں لیکن انہوں نے ابھی oath نہیں لیا۔ They should stand up before their chairs please. جن ممبران نے ابھی تک oath نہیں لیا وہ اس counting میں شامل نہیں ہوں گے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! مجھے یہ بتایا جائے کہ کیا اس سے پہلے تاریخ میں اس طرح معزز ممبران کو کھڑا کیا گیا ہے؟ اس طرح معزز ممبران کو کھڑا کر کے علیحدہ کر دینا ان کی بے توقیری ہے۔ اس ہاؤس میں ہمیشہ گنتیاں ہوئی ہیں۔ چودھری پرویز الٰہی صاحب نے ہمیشہ گنتیاں کروائی ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! اس میں کوئی بے توقیری نہیں ہے، یہ کوئی ایسی بے توقیری کی بات نہیں ہے۔ at least آپ یہ توقع نہ رکھیں کہ کسی ممبر کے احترام میں چاہے وہ Government Benches سے ہو یا وہ Opposition Benches سے ہو There will be no discrimination. یہ صرف counting میں facilitate کرنے کے لئے ہے۔ It is more appropriate آپ دیکھ لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ دونوں فاضل ممبران نے درست باتیں کی ہیں لیکن Chair کا فرض یہ ہے، اور یہ secretariat کے فرائض میں شامل ہے ان کو بٹھائیں۔ وہ note کریں اور ایک ایک کو note کریں۔۔۔۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: خواجہ صاحب! ایک منٹ مجھے بات کر لینے دیں۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! مسئلہ یہ ہے کہ ان دونوں فاضل ممبران نے جو point of view دیا ہے وہ تو ہاؤس کی امانت ہو گیا۔ اب آپ کا conduct ہے، بالکل مجھے بھی اس طرح ان کو کھڑا کرنے پر اعتراض ہے۔ آپ ان کو بٹھائیں، یہ secretariat کا فرض ہے کہ وہ counting کریں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان! I appreciate your concern لیکن انہوں نے یہ کہا کہ ان ممبران کو segregate کرکے علیحدہ benches پر لے جائیں جو میں نے نہیں کیا۔ Just for the convenience of the purpose کہ آپ کا count کتنا ہے؟

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ۔۔۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! ہماری سیٹوں پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! ایک second ٹھہر جائیں۔ اس کی counting ہو لینے دیں۔۔۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! آپ تشریف رکھیں۔ رانا شہباز احمد! آپ بھی ایک second تشریف رکھیں۔ please آپ ایک second ٹھہر جائیں۔

وزیر اطلاعات (محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ عظمیٰ صاحبہ! please آپ ذرا تشریف رکھیں۔

وزیر اطلاعات (محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری): جناب سپیکر! یہ طریقہ مناسب نہیں ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: آپ تشریف تو رکھیں۔ یہ بات ہو گئی ہے۔ I agreed۔ آپ please ایک second تشریف رکھیں۔ Please I request the members to be seated.

جناب محمد بلال یامین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، بلال صاحب!

جناب محمد بلال یامین: جناب سپیکر! آج خواتین کا عالمی دن ہے جو بے توقیری لیڈر آف اپوزیشن نے یا ہمارے دوست جو ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ میری بات سنیں۔

جناب محمد بلال یامین: جناب سپیکر! میری گزارش تو سن لیجئے۔۔۔

جناب سپیکر: میں صرف یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ during کورم پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہوتے لیکن میں آپ کے احترام میں سن رہا ہوں۔ آپ proceeding کو چلنے دیں۔ آپ کی مہربانی، آپ تشریف رکھیں۔ the members sitting in the House are 104 جو کورم کو پورا کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ counting غلط کی گئی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا شہباز احمد صاحب! آپ please ذرا تشریف رکھیں۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! آپ ہمیں ٹائم ہی نہیں دیتے۔۔۔

حلف

نو منتخب ارکان اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: آپ کو جب ٹائم چاہئے ہو گا آپ کو دوں گا لیکن اب ذرا تھوڑا کام کر لینے دیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ کچھ نو منتخب اراکین حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں۔ ان سے استدعا ہے کہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور اس کے بعد وہ حلف رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کریں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ارکان حزب اختلاف ایوان میں واپس تشریف لے آئے)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

(اس مرحلہ پر معزز ارکان حزب اختلاف کی طرف سے نعرے بازی)

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ رانا صاحب! دیکھیں، بات یہ ہے کہ اگر آپ کا پوائنٹ آف آرڈر related to the procedure of oath ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر اسی سے related ہے۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ آپ بات کریں۔ order please ممبران سے میری درخواست ہے کہ وہ procedure of the oath پر کوئی بات کرنا چاہ رہے ہیں تو آپ سن لیں۔ جی، آپ بات کر لیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! سب سے اہم بات ہوتی ہے کہ we are to be governed by this Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. اس میں اگر دیکھا جائے تو fundamental rights میں ہمارا بڑا واضح موقف ہے کہ یہ ہمارا right ہے ہم ایک سیاسی جماعت کے رکن ہیں۔ ہماری پارٹی نے سنی اتحاد کونسل کے ساتھ اتحاد کیا ہے، ہم نے اس کو sign کیا اور sign کرنے کے بعد ہمارے نام الیکشن کمیشن کے پاس چلے گئے اور ہمارے numbers اس count کے مطابق، under the Constitution of Pakistan اس میں بڑا واضح ہے کہ this is Article-51 of the Constitution of Pakistan which reads that Members to the seats reserved for non-Muslims shall be elected ... (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ please تشریف رکھیں۔ Members to be seated please. آپ رانا صاحب کا اعتراض سن لیں جو آپ کے حلف کے بارے میں ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! On page 27 of the Constitution of Pakistan it states: "Provided that for the purpose of this paragraph the total number of general seats won by a political party shall include the independent returned candidate or candidates who may duly join such political party within three days of the

publication in the official Gazette of the names of the returned candidates;”

جناب سپیکر! ہم پارٹی میں شامل ہوئے، ہمارے نام چلے گئے they are strangers in the house ہم نے یہ نام نہیں دیئے ہیں، یہ ہماری seats ہیں، یہ ہمیں دینی چاہئیں، آپ اس کو دیکھیں کہ fundamental rights میں ہمارا ایک right ہے جو ہمیں ملنا تھا مگر آپ نے نہیں دیا اور fair trial بھی نہیں ہو رہا اب آپ دیکھیں---

جناب سپیکر: رانا صاحب! ایک منٹ۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! مجھے ذرا بات مکمل کر لینے دیں۔ پہلے سیشن میں بھی آپ نے ایک ruling دی پتا نہیں آپ کو الہام ہوتا ہے میرے سوال سے پہلے ہی آپ نے ٹائپ کروا کے ruling دے دی۔ آج بھی میرے خیال میں آپ کوئی اس طرح کا کام کریں گے let house be run with the Rules of Procedure آپ ہاؤس کے custodian ہیں don’t be partisan آپ نے ہاؤس کو چلانا ہے، ہم بھی اِدھر ہیں یا تو میرے خیال میں آپ کا left بازو نہیں چل رہا آپ اس طرف ہی ساری سختی کر رہے ہیں آپ ہمارے ہاؤس کو چلنے دیں ---

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ نے اُس دن کی ruling کی بات کی وہ معاملہ آپ کے سامنے ہے کہ اُس پر ruling آپ نے مانگی تو میں نے جو ruling دی وہ آئین اور procedure کے مطابق دی ابھی جو آپ نے نقطہ اُٹھایا ہے fairly speaking I am in agreement کہ جو آئین میں آپ نے پڑھا ہے لکھا ایسے ہی ہے، یہی بات لکھی ہے اور یہ بھی درست ہے کہ اگر آپ نے جس پارٹی کو join as independent candidate کیا تھا اگر اُن کے پاس پہلے پارلیمانی نشست ہوتی تو پھر جو فیصلہ الیکشن کمیشن سے آیا ہے اُس کی rationale نہ ہوتی، اب جو فیصلہ الیکشن کمیشن نے دیا ہے یہ matter sub-judice ہے الیکشن کمیشن نے یہ seats notify کی ہیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! نہیں if the matter is sub-judice you cannot give the legal opinion.

جناب سپیکر: دیکھیں بات یہ ہے رانا صاحب! میں آپ کو اس لئے appreciate کرنا چاہتا ہوں---

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ ہاؤس چلاتے ہیں دیکھیں آپ نے پہلے کل آج کے اجلاس کا ٹائم سہ پہر 3 بجے کا رکھا اور پھر رات کو ٹائم تبدیل کرکے آج 9 بجے صبح کا کر دیا---

جناب سپیکر: رانا صاحب! میں عرض کرتا ہوں یہ جو آپ کا نقطہ ہے مجھے یہ پارلیمانی روایت بہت اچھی لگی آپ نے بات کی، Government Benches سے بات ہو، Opposition Benches سے بات ہو اور دلیل کے ساتھ ہو، درست بات ہو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو آئین اور procedure کہے گا اُس سے باہر نہیں نکلا جائے گا اور جو آپ کہہ رہے ہیں آپ نے آئین کا آرٹیکل پڑھا جس میں آپ کی proportion to your seats میں آپ کے نقطے پر آپ سے کہہ رہا ہوں کہ SIC would have proportion to your seats if contested پارلیمانی نشست کے لئے وہ انتخاب میں گئی ہوتی، کوئی ایک نشست اس ہاؤس میں اس کی ہوتی، آپ اُس پارٹی کو join کرتے تو پھر جو چیف الیکشن کمشنر کا فیصلہ ہے اُس کی rationale کچھ اور ہوتی ابھی یہاں پر اُنہوں نے اپنے فیصلے میں واضح اور دوٹوک لکھا ہے کہ SIC کی parliamentary availability نہیں ہے تو اس نقطہ نظر پر اُن کا یہ فیصلہ ہے کہ وہ نشستیں انہوں نے آپ کو نہیں دی ہیں تو میں نے آپ کی بات کو تفصیل سے---

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں Is the Election Commission of Pakistan an interpretation authority? They cannot interpret the law; they have to follow the law.

جناب سپیکر: رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! دوسرا یہ ہے کہ یہ بڑا simple ہے---

جناب سپیکر: رانا صاحب! چلیں ایسا کر لیں---

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ اب آپ مجھے بھی سن لیں یہ academic discussion نہیں ہے This is a legislative body. We make law; We don't

interpret it; we make the laws. There are courts which go for the interpretation; there are observations and observations which cannot be taken as rulings آپ دیکھیں پہلے اُنہوں نے one-sided affair کر دیا، نشان لے لیا، سب کچھ کر لیا again I go back to another point. There is very important fundamental right کہ آپ کو do you think this is a fair trial? یہ ہمارا تو جو کر رہے ہیں we don’t have even liberty تو kindly اس کو آپ کریں۔ The matter is sub-judice, if you go back the matter is still pending in the High Court آپ اس کا انتظار کر لیں اتنی جلدی کیا ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میرا آپ کے سامنے صرف ایک نقطہ ہے آپ کی بات آگئی اب میں اس پوری بات کو آپ کے ایک نقطے پر conclude کر رہا ہوں یہ Rule 202 ہے اس کی تفصیل کچھ ایسے ہے کہ a member while speaking shall not discuss any matter which is sub-judice اور میرے سامنے الیکشن کمیشن کا notification ہے اور وہ duly represented notification ہے آپ کی پارٹی کے، اُس پارٹی کے بھی لوگ جنہوں نے اس کیس کو plead کیا اس ایک نقطے پر کہ پارلیمانی نشست میسر نہیں ہے اس پر انہوں نے الیکشن کمیشن میں concede کیا ہے اور بعد میں جس خط کا ذکر آیا ہے جو SIC نے لکھا اُس پر انہوں نے کہا کہ ہمارے علم میں یہ نہیں تھا اس لئے ہم یہ درخواست وہاں پر لے کر گئے that is all there in the order اب میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ کا court matter میں pending ہے کل کو court کوئی فیصلہ کرتی ہے ہم ایک legislative body کے طور پر اپنا ایک independent character رکھتے ہیں جو الیکشن کمیشن کے ساتھ regulated ہے اُن کا notification آیا ہے۔ These members have right to take oath ان کا یہ حق ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: Order please دیکھیں معزز ممبران حزب اختلاف آپ اپنے پارلیمانی لیڈر کو بات کرنے دیں یا آپ شور شرابہ کر لیں آپ کی مرضی ہے۔ میں نے رانا صاحب کو floor دیا ہوا ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے بالکل کہا کہ انہوں نے پارٹی کا نہیں کہا مگر کہیں آپ نے سنا کہ ہماری seats آپ vacant رکھ سکتے تھے چلیں انہوں نے نہیں کہا in which capacity or under which law they have given our seats to another political party جن کے یہاں پر 17 سے 222 ممبر بنے ہوئے ہیں۔ بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! یہ بڑی اچھی بات ہے، یہ آپ کا بڑا important نقطہ ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ کس کو quote کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: رانا صاحب! یہ آپ کا بڑا important نقطہ ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے جو آئین میں لکھا ہے اور آپ نے خود پڑھا ہے کہ اُس میں یہ لکھا ہے کہ جو proportion available in the House ہے پارلیمانی نشست کی اُس کے مطابق آپ کر دیں تو میرا یہ خیال ہے it is said and done, I would request the members to take oath. (شوروغل)

(اس مرحلہ پر معزز ارکان اپنی اپنی نشستوں کے سامنے حلف اٹھانے
کے لئے کھڑے ہو گئے اور حلف اٹھایا)

(اس مرحلہ پر ارکان حزب اختلاف اپنی سیٹوں سے اُٹھ کر
سپیکر ڈیسک کے قریب کھڑے ہو کر مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

(درج ذیل معزز ارکان نے حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1۔	جناب امین اللہ خان	پی پی۔86
2۔	محترمہ سعدیہ مظفر	ڈبلیو۔340
3۔	محترمہ فضّہ میمونہ	ڈبلیو۔341

4-	محترمہ عابدہ بشیر	ڈبلیو-342
5-	محترمہ مقصوداں بی بی	ڈبلیو-343
6-	محترمہ عامرہ خان	ڈبلیو-344
7-	محترمہ صومیہ عطاء	ڈبلیو-345
8-	محترمہ راحت افزاء	ڈبلیو-346
9-	محترمہ رخسانہ شفیق	ڈبلیو-347
10-	محترمہ تحسین فواد	ڈبلیو-348
11-	محترمہ فرزانہ عباس	ڈبلیو-349
12-	محترمہ شگفتہ فیصل	ڈبلیو-350
13-	محترمہ عظمیٰ بٹ	ڈبلیو-351
14-	محترمہ ماریہ طلال	ڈبلیو-352
15-	محترمہ ساجدہ نوید	ڈبلیو-353
16-	محترمہ نسرین ریاض	ڈبلیو-354
17-	محترمہ افشاں حسن	ڈبلیو-355
18-	محترمہ آمنہ پروین	ڈبلیو-356
19-	محترمہ شہر بانو	ڈبلیو-357
20-	محترمہ زیبا غفور	ڈبلیو-358
21-	محترمہ روبینہ نذیر	ڈبلیو-359
22-	سیدہ سمیرہ احمد	ڈبلیو-360
23-	جناب طارق مسیح	این ایم-369
24-	جناب وسیم انجم	این ایم-370
25-	جناب بسرو جی	این ایم-371

جناب سپیکر: جی، order please , order please, I would request the Opposition Benches to be on their side آپ ممبران اپنی طرف جا کر جو احتجاج کرنا ہے

کریں۔I would request the opposition members to be on their side. میں Honourable Members سے request کروں گا کہ وہ اپنے بنچز کی طرف آجائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ارکان حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے آکر نعرہ بازی کرتے رہے)

I would request the members کہ آپ سپیکر ڈائس سے نیچے اتر جائیں اور اپنی side پر جو مرضی کریں۔ بھئی! آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ آپ خواتین ممبرز کو harass کر رہے ہیں آپ اس طرف آجائیں اور اس طرح members کو harass نہ کریں۔ Honourable members آپ خواتین ممبرز کو harass کر رہے ہیں۔ آپ اس طرف آجائیں I would request the members to be seated, please. علی حیدر گیلانی صاحب! سپیکر ڈائس کی طرف تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ارکان حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی جانب سے مسلسل نعرہ بازی ہوئی)

MR SPEAKER: The Roll of members have been signed and now I am adjourning the session for five minutes.

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(جناب سپیکر 11 بج کر 48 منٹ پر دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

تعزیت

پریس گیلری کے صدر کی ہمشیرہ کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اس سے پہلے کہ ہم کارروائی کا آغاز کریں۔ ہماری پریس گیلری کے صدر جناب اخلاق احمد باجوہ کی ہمشیرہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ جی، وزیر پارلیمانی امور!

وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر): جناب سپیکر! صدر پریس گیلری پنجاب اسمبلی جناب اخلاق احمد باجوہ کی ہمشیرہ کل مورخہ 7۔مارچ 2024 کو رضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں تھیں ان کے ایصال ثواب کے لئے ایوان میں دعا کی درخواست ہے۔

جناب سپیکر: جی، دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں دعائے مغفرت کی گئی)

کورم کی نشاندہی

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں ارکان کی گنتی کی گئی)

ایوان میں 75 ممبران موجود ہیں۔ کورم پورا نہیں ہے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

(اس مرحلہ پر جناب چیئرپرسن (سید علی حیدر گیلانی) کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: میری معزز ممبران سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں تاکہ گنتی کی جاسکے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب محمد بلال یامین: جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: پلیز آپ تھوڑی دیر تشریف رکھیں اور پہلے گنتی ہو لینے دیں کیونکہ گنتی کے دوران آپ بات نہیں کر سکتے۔ گنتی کی گئی ہے اور ہاؤس میں موجود معزز ممبران کی تعداد 105 ہے لہٰذا کورم پورا ہے۔ اب ہم زیرو آور نوٹس take up کرتے ہیں۔ جن معزز ممبران کے زیرو آور نوٹس ہیں اُن میں پہلا زیرو آور نوٹس جناب اسد عباس کا ہے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ کو پنجاب اسمبلی کے رکن کے طور پر 2002 سے اسمبلی میں دیکھ رہا ہوں۔ آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو میں موقع دوں گا، آپ کھل کر اپنی بات کریں۔ پوائنٹ آف آرڈر کارروائی کو interrupt کرنے کے لئے نہیں ہوتا۔ جس

طرح رانا آفتاب صاحب نے پوائنٹ آف آرڈر لیا اور انہوں نے کہا کہ rules کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں while administering the oath, rule observe نہیں ہو رہا ہے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر اگر rules کے مطابق نہ ہو تو آپ میرے پوائنٹ آف آرڈر کو kill کر دیں آپ کے پاس right ہے۔

جناب سپیکر: جی! آپ بات کر لیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! شکریہ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ آج جو ایک غیر جمہوری، غیر پارلیمانی oath لیا گیا ہے۔ جناب سپیکر! House in order کریں۔

جناب سپیکر: House be in order please ان کو بات کر لینے دیں ان کا حق ہے جو وہ بات کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ as long as اگر وہ غیر پارلیمانی زبان استعمال نہیں کر رہے تو ان کو بات کر لینے دیں۔ میں نے floor میاں صاحب کو دیا ہے۔ please آپ ان کی بات سنیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! جو لوگ منتخب ہوئے ہیں جن میں میاں اسلم اقبال، احمر رشید بھٹی صاحب جن کو Constitution کے تحت Article 273 بھی ان کو right دیتا ہے۔ لیکن ان کو ہاؤس میں آنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ جو لوگ غیر جمہوری طریقے سے عوام کے مینڈیٹ کو چوری کر کے اور جمہوریت کے اوپر ڈاکا مار کر اور ان کو فارم 47 کے ذریعہ ایک جعلی مینڈیٹ دیا گیا ہے۔ آج بھی اس جعلی مینڈیٹ کے ذریعے جمہوریت اور پارلیمنٹ کو bulldoze کر کے یہ oath لئے جا رہے ہیں لیکن جن کا right ہے ان کو ہاؤس میں آنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ آپ نے دو دفعہ commitment بھی کی ہے۔ میرے پاس آپ کی recording بھی موجود ہے۔ آپ نے last session میں بھی کہا تھا کہ ہم ان کو ہاؤس میں لے کر آئیں گے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ time lapse ہو جائے اور ان کو denotify کر دیا جائے۔ آپ کس جمہوریت کی بات کر رہے ہیں۔ ہمیں آئین کا Article 16 "Freedom of Assembly" جو ہمارا right ہے۔ ہم نے چار دن پہلے پُر امن احتجاج کیا اور ہماری اس بہن پر FIR ہو گئی۔ آپ کس جمہوریت کی بات کرتے ہیں یہ آپ کی جمہوریت ہے؟ اس ہاؤس کو dictatorship declare کر دیں۔ آپ اوپر بیٹھے ہیں آپ اس ہاؤس کے dictator ہیں۔ کیونکہ آپ ہاؤس کی left side کے ممبرز کی بات پہلے بھی نہیں سنتے ہیں۔

جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس غیر جمہوری، غیر پارلیمانی systemکو ہم آج مانیں گے اور نہ کل مانیں گے جب تک فارم-45 کے تحت ہمارا چوری کیا گیا مینڈیٹ ہمیں واپس نہیں کیا جائے گا۔ جب یہ پارلیمنٹ جس کو آپ جمہوری پارلیمنٹ کہتے ہیں، اس پارلیمنٹ کے اندر جب تک جمہوریت کا حسن نظر نہیں آئے گا، جب تک جو عوام کا مینڈیٹ ہے وہ نظر نہیں آئے گا، تو آٹے کے تھیلے کے اوپر تصویر بنانے سے جمہوریت نہیں آئے گی۔ یہ عوام کا پیسہ ہے کسی کے گھر کا پیسا نہیں ہے۔[*******************](اس بندے کی تصویر آٹے کے تھیلے پر لگا دیں۔ یہ 12 کروڑ عوام کے tax کا پیسہ ہے۔ 12 کروڑ عوام کے tax کے پیسے کو اس شخص کی تصویر پر خرچ کر رہے ہیں۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: Order please میاں صاحب! آپ کے جو غیر پارلیمانی الفاظ ہیں ان کو میں حذف کر رہا ہوں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! آٹے کے تھیلے کے [**********] کیا یہ غیر پارلیمانی الفاظ ہیں۔ 12 کروڑ عوام کے خون پسینے کی کمائی ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میری معزز ممبرز سے درخواست ہے کہ please order in the House میاں صاحب! میری گزارش سنیں آپ سخت سے سخت بات کریں یہ آپ کا حق ہے۔

جناب احسن صاحب! No cross talks please

جناب احسن رضا خان: جناب سپیکر! یہ ہمارے قائد کو گالی دے رہے ہیں۔ یہ الفاظ آپ حذف کریں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میری گزارش سنیں as a member جو بھی سخت بات کرے گا اور جو بات ان کی غیر پارلیمانی ہو گی اُس کو میں کارروائی سے حذف کروں گا۔ اگر انہوں نے بات کرنی ہے تو پارلیمانی انداز میں کریں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: جناب احسن رضا خان! میں honorable member سے گزارش کروں گا کہ آپ تشریف رکھیں میں نے floor ان کو دیا ہے۔

جناب محمد بلال یٰسین: جناب سپیکر!۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: بلال صاحب! آپ بیٹھ جائیں۔ اعجاز صاحب! اگر آپ نے اپنی بات کر لی ہے تو گزارش یہ ہے کہ I have got more important things to take care of

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میں clarification دینا چاہتا ہوں ہمارے ممبرز ہاؤس میں نہیں آرہے۔

جناب سپیکر: اعجاز صاحب! آپ میری بات سن لیں۔ اس کے بعد اپنی clarification کر لینا۔ آپ اپنا مقدمہ بہت اچھا لڑ رہے تھے۔ آپ کا اعتراض ہے کہ آپ کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی ہوئی ہے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! یہ system ہی غیر آئینی ہے ہمیں بات کرنے کا right نہیں دیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! When speaker speaks member has to listen to it میں آپ کے پوائنٹ آف آرڈر پر آپ سے بات کر رہا ہوں یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کے حقوق ہیں اور میں انہی حقوق کا تحفظ کروں اور باقی حقوق آپ violate کرتے رہیں تو یہ دو باتیں اکٹھی نہیں چل سکتیں۔ اگر آپ اپنا حق مانگ رہے ہیں تو باقی حقوق کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا and I am trying to ensure کہ میں آپ کو آپ کا حق دوں I am trying to ensure آپ صرف ایک بات note کر لیں کہ Rules اور Parliamentary practices میں ہے کہ آپ کے پوائنٹ آف آرڈر میں اگر میں بھی as a speaker بیچ میں intervene کروں تو آپ کو خاموش ہونا ہے اور آپ خاموش ہو جائیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! سن تو لیں۔ سن تو لیں۔ پہلے میری بات تو سن لیں۔ اگر آپ شور کرنا چاہتے ہیں تو پھر وہی ہو گا اور آپ یہ کر لیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میں کوئی تنقید نہیں کر رہا۔۔۔

جناب سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! میں آپ کو وہی تو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ بات کریں اور بات کرنے سے آپ کو کوئی نہیں روک رہا۔ آپ بات کریں اور گالی نہ دیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں اور یہ سارے 9۔ فروری والے باتیں کر رہے ہیں۔ آپ اس پر صرف ruling دے دیں کہ کیا پنجاب کے 12 کروڑ عوام کے خون پسینے کی کمائی سے آٹے کے تھیلے پر بنی تصویر کو آپ justify کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! آپ پوائنٹ آف آرڈر پر کر کیا رہے ہیں؟ آپ نے اپنی بات شروع کرنے سے پہلے مجھے خود یہ فرمایا کہ اگر میرا پوائنٹ آف آرڈر out of order ہو گا تو آپ مجھے بٹھا دیں۔ میں نے "زیرو آور" کا بزنس شروع کیا اور "زیرو آور" procedure میں آپ کا tool اور strength ہے۔ اگر آپ "زیرو آور" میں تقریر کرنا چاہیں گے تو اس کے اوپر کوئی قدغن نہیں ہے لیکن اگر آپ پوائنٹ آف آرڈر پر کسی "ریلیف پیکیج" پر تنقید کرنا چاہیں گے تو اس پر قدغن ہے اور میں بات نہیں کرنے دوں گا۔ میاں صاحب! آپ اس کتاب کی creation ہیں۔۔۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میری بات تو سن لیں۔۔۔

جناب سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! اگر مسئلہ صرف تکرار کا ہے تو میں بطور سپیکر آپ سے زیادہ دیر بات نہیں کروں گا۔۔۔

(اس مرحلہ پر کئی معزز ارکان حزب اختلاف پوائنٹ آف آرڈر کے لئے کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ Allow me to speak to him معزز ممبران prudence اختیار کریں۔ I would request میں چاہ رہا ہوں کہ آپ کو ایک ڈائیلاگ کا کلچر دوں اور اگر آپ وہ نہیں لینا چاہ رہے تو آپ کی مرضی things will continue جیسے پہلے تین سال اسمبلی چلتی رہی ہے۔

مجھے آپ سے صرف یہ کہنا ہے کہ آپ اس rules کی کتاب کی creation ہیں اور اس کتاب کے تابع اس ہاؤس میں سب کچھ ہونا ہے۔

میاں صاحب! میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ آپ نے ایک پوائنٹ آف آرڈر لیا۔ میرے پاس آپ کے معزز ممبران کی طرف سے دی گئی ایک لسٹ ہے جس میں 9/10 نام ہیں جنہیں میں بات کرنے کا موقع دینا چاہتا ہوں۔ میرے پاس آج ایک تاریخی غلطی کی درستگی جو سپریم کورٹ آف پاکستان نے admit کی ہے کے متعلق قرارداد بھی ایجنڈے پر ہے۔ میرے پاس آپ کے ان دو questions کو address کرنے کے لئے جس میں وہ معزز ممبران جو notify ہوئے اور ہاؤس تک نہیں پہنچ سکے، میں اس کے متعلق بھی آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے جو بات کی کہ آپ کے کسی honorable Member پر پرچہ ہوا ہے تو میں حکومت کو instruct کرتا ہوں اور میں حکومت کو آپ کی اس بات پر کچھ کہنے والا ہوں لیکن آپ تھوڑا سا اس ہاؤس کو چلنے بھی تو دیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! آپ کو نہیں مانا جا رہا۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! اس کتاب کے تحت ہمارا یہ ہاؤس چل رہا ہے؟---

جناب سپیکر: میں وہی آپ سے کہنے لگا ہوں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جو الیکشن ہوئے ہیں ان کا جو رزلٹ آیا ہے---

جناب سپیکر: میاں صاحب! اس کو ایسے کر لیں کہ پہلے آپ کے پارلیمانی لیڈر جب یہ بات کر رہے تھے تو اس کے جواب میں ان کو میں نے کہا تھا کہ الیکشن کمیشن کا ایک آرڈر ہے جس کے تحت وہ notify ہوئے ہیں and once they are notified by the Election Commission اور اگر وہ ہاؤس میں تشریف لے آئیں گے تو میرے پاس انہیں oath administer کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہو گا۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میری صرف اتنی گزارش ہے کہ ہمارے معزز ممبران کی پہلے بات کر لیں اور آٹے کے تھیلے کے اوپر جو تصویر ہے اس کی بات کر لیں یعنی ان دونوں کی آپ

ruling دے دیں کیونکہ آپ نے دو مرتبہ یہاں پر commitment دی ہے کہ وہ آئیں گے لیکن نہیں آئے۔ آپ time lapse کر رہے ہیں تا کہ وہ de notify ہو جائیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے میاں صاحب! اس پر بات کر لیتے ہیں لیکن آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس حوالے سے حکومت سے پوچھوں۔ آپ کا یہ genuine concern ہے let me ask the Government مجھے ان سے پوچھنے دیں اور آپ تشریف رکھیں۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! دونوں باتوں کے حوالے سے پوچھیں۔

زیرو آور نوٹس

جناب سپیکر: جی، بالکل میں دونوں باتوں کے بارے میں پوچھتا ہوں لیکن آپ تشریف تو رکھیں۔ پہلے "زیرو آور" کے تحت معزز ممبر نے جو سوال اٹھایا ہے وہ take up کرنے دیں اور اس کے بعد آپ نے جو سوال اٹھائے ہیں تو ان کے حوالے سے منسٹر پارلیمانی امور سے دونوں concerns کا جواب لے کر دیتا ہوں۔ اس کے بعد آپ کی جو reservations ہوں گی we will see it. جناب اسد عباس کی "زیرو آور" کے تحت تحریک ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

جناب اسد عباس: شکریہ، جناب سپیکر! میں پہلے ایک مثال پیش کرنا چاہتا ہوں کہ "سارا ٹبر چوراں دا" تو میرے حلقے میں یہ مثال بڑی fit بیٹھتی ہے کیونکہ 40 سالوں سے۔۔۔

جناب سپیکر: معزز ممبر سے گزارش ہے کہ پہلے وہ اپنی تحریک پڑھ دیں یعنی read out کر دیں پھر اس کے بعد کوئی اور بات کریں۔

پی پی۔18 راولپنڈی میں پینے کے پانی میں سیوریج کا پانی شامل ہونے سے لوگ موذی بیماریوں کا شکار

جناب اسد عباس: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ حلقہ پی پی۔ 18 راولپنڈی میں پینے کے صاف پانی میں سیوریج کا گندا پانی شامل ہو رہا ہے جس کی

وجہ سے یہاں کے لوگوں میں ہیپاٹائٹس سی اور مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں اور لوگ شدید پریشان ہیں لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آور کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل اس پر آپ اپنی statement دیں۔

جناب اسد عباس: جناب سپیکر! میرا حلقہ پی پی-18 راولپنڈی کا وہ حلقہ ہے جس میں آدھا پوٹھوہار ٹاؤن اور اور آدھا سٹی ہے جس میں پچھلے 40 سالوں سے (ن) لیگ کے لوگ برسر اقتدار رہے ہیں جن میں اعجاز الحق صاحب اور کیپٹن صفدر صاحب بھی وہاں سے ایم این اے رہ چکے ہیں۔ میں نے گزشتہ ماہ ڈاکٹروں کی ٹیم اپنے حلقے میں بلوائی جنہوں نے پانی کے sample لیبارٹری بھجوائے۔ بخدا! رپورٹس کے مطابق 100 میں سے 70 لوگوں کو ہیپاٹائٹس سی ہے لہٰذا میری التجا ہے کہ اس مسئلہ پر خصوصی طور پر توجہ دی جائے۔

جناب سپیکر! میرے علاقے میں سرکاری بچیوں کا سکول نہ ہے۔ میرے علاقے میں ہائی سکول ہے ہی نہیں، قبرستان میرے علاقے میں نہیں ہے، سیوریج کا نظام نہ ہونے کے برابر ہے، صاف پانی کی لائنیں leak ہیں جن میں سیوریج کا گندا پانی mix ہو رہا ہے اور کوئی پوچھنے والا ہے اور نہ کوئی پُرسانِ حال ہی ہے حتیٰ کہ ہمارے علاقے میں ایک ٹیوب ویل لگا جس کے اوپر فلٹریشن پلانٹ بھی لگا ہوا تھا۔ (ن) لیگ کے چیئرمین اور کونسلرز حضرات نے اس پلانٹ کو وہاں سے اتارا اور جا کر اسلام آباد کی حدود میں پرائیویٹ فلٹریشن پلانٹ لگایا اور لوگوں کو پانی بیچا۔ کیا میرے حلقے کے لوگوں کا یہ حق نہیں تھا کہ وہ فلٹریشن پلانٹ میرے حلقے میں ہی لگا رہتا۔

جناب سپیکر! ان لوگوں سے اس بارے میں پوچھا جائے کہ میرے حلقے میں ایسا کیوں ہوا؟ آج اس فلٹریشن پلانٹ کا پتا ہی نہیں ہے اور ٹیوب ویل کا بور بھی بیٹھ گیا ہے تو ہمیں پانی مہیا نہیں کیا جا رہا۔ میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ اس پر کوئی direction جاری فرمائیں۔

حلف

نو منتخب رکن اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: اسد عباس صاحب! قبل اس کے کہ میں آپ کے اس مسئلے کے متعلق حکومت سے کوئی یقین دہانی لے کر دوں۔ میرے علم میں ابھی آیا ہے کہ ایک نو منتخب رکن سیدہ ثمرین تاج

ہاؤس میں موجود ہیں۔ میں ان سے درخواست کروں گا she is a notified Member, unless she takes oath تو باقی کارروائی حلف برداری کے بعد جاری رکھیں گے۔ سیدہ ثمرین تاج اپنی نشست کے سامنے کھڑی ہو جائیں اور حلف اٹھائیں۔

(اس مرحلہ پر سیدہ ثمرین تاج نے بطور رکن پنجاب اسمبلی حلف اُٹھایا

اور حلف رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

زیرو آور نوٹس (۔۔۔جاری)

پی پی-18 راولپنڈی میں پینے کے پانی میں سیوریج کا پانی شامل ہونے سے لوگ موذی بیماریوں کا شکار (۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: وزیر پارلیمانی امور جناب خلیل طاہر! میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ "زیرو آور" میں معزز ممبر کا جو concern ہے اس حوالے سے وہاں پر پینے کے پانی کے مسائل کو کیسے resolve کروانا ہے اور اس سے قبل اعجاز شفیع صاحب نے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کی گو اسے ہم بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں take up کریں گے کہ when and where to say what لیکن اس پر آپ انہیں ضرور بتائیں کہ اس ہاؤس کے honorable Member کے خلاف کوئی پرچہ ہوا ہے اور تیسرے نمبر پر وہ honorable Members جو notify ہوئے ہیں لیکن اس ہاؤس تک نہیں پہنچ پا رہے تو کیا ان notified Members میں سے کوئی under arrest ہیں تو اس پر please apprise اور اگر کوئی Member under arrest نہیں ہیں اور یہاں پر نہیں پہنچ پا رہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔ مہربانی کرکے اس پر apprise کریں۔

وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ محترم اعجاز شفیع صاحب نے آرٹیکل 16 کا حوالہ دیا ہے جو fundamental rights کے بارے میں ہے، وہ میں پڑھ دیتا ہوں۔

Every citizen shall have the right to assemble peacefully and without arms, subject to any reasonable restrictions imposed by law in the interest of public order.

اعجاز شفیع صاحب میرے بھائی ہیں میرا ان سے بڑا پرانا تعلق ہے۔ ایک وقت تھا جب ہم دونوں مل کر رانا آفتاب صاحب کو ہروانے کے لئے ان کے حلقے میں جا کر اُن کی مخالفت کرتے تھے۔ بہتر ہوتا کہ پہلے وہ اس کو پڑھ لیتے۔ جو انہوں نے دوسری بات کی ہے اُس کا آپ نے بہت اچھا جواب دے دیا ہے۔ پاکستان الیکشن کمیشن کی judgment ابھی تک یہاں intact ہے۔ آج ان کی لاہور ہائی کورٹ میں بھی petition لگی تھی، اُس پر اعتراضات لگے ہیں They don't have a certified copy اور یہ بھی کہا گیا کہ they have no any force.

جناب سپیکر: سندھو صاحب! میں آپ کو interrupt کر رہا ہوں یہ اُن کا بڑا legitimate concern ہے۔ اس ہاؤس کے ممبر کے خلاف پرچہ ہوا ہے kindly آپ ان کو اپنے چیمبر میں بُلائیں، اِن کے ساتھ بیٹھیں، اُس FIR کی تفصیلات لیں اور دیکھیں کہ یہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ آپ ان کو اپنے پاس بلا کر اس کو address کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو دو ممبران ابھی تک یہاں پر نہیں پہنچ پائے ان کے کیا معاملات ہیں، کس وجہ سے وہ نہیں پہنچ پائے؟ اس کا بارہا ذکر آ رہا ہے لہٰذا آپ معزز ممبران کے ساتھ بیٹھ کر detailed meeting کریں۔

وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر): جناب سپیکر! میں محترم رانا آفتاب صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ کسی بھی دو یا تین ممبران کی کمیٹی بنا دیں میں ابھی جا کر اُن سے بات کرتا ہوں اور جو بھی مسائل ہیں اس کی مفصل رپورٹ بھی آپ کو پیش کرتا ہوں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ہمارا concern بہت واضح ہے کیونکہ last week جو ہم نے پُرامن احتجاج کیا تھا جو ہمارا fundamental right ہے، اس احتجاج میں سب لوگ بہت peaceful تھے۔ آج بھی چادر اور چاردیواری کا تقدس پامال کیا جا رہا ہے۔ یہ تو نشستن و گفتن و برخاستن ہو گا، یہ سارا سسٹم آپ نے بھی دیکھا ہے اور میں نے بھی دیکھا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر آئین ہمیں احتجاج کرنے کا حق نہیں دیتا تو ہم نہیں کریں گے اور اگر آئین یہ اجازت دیتا ہے تو پھر ہم کریں گے۔ آج آپ نے قرارداد پیش کرنی ہے کیا اِس وقت ہمیں free and fair trial مل رہا ہے؟ اگر ذوالفقار علی بھٹو کو 45 سال بعد سپریم کورٹ نے اپنی رائے دے دی ہے تو وہ بھٹو صاحب تو یہاں پر نہیں ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے جو assurance دی ہے وہ کافی نہیں ہے۔ آپ نے 18 ممبران کی cabinet تو بنالی ہے، یہ جو Minister for Human Rights ہیں اِن کا حال ایسے ہی ہے جیسے افغانستان میں ریلوے نہیں ہے مگر وہاں پر وزیر ریلوے بنادیا گیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہاں پر کون سے human rights ہیں؟ آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں آپ ان کو ہدایت جاری کریں کہ پُرامن احتجاج کرنااِن کا حق ہے۔ یہ بے بنیاد مقدمے پہلے بھی بنے ہیں، پہلے جب میں اسمبلی میں تھا آپ کے سامنے مجھے باہر سے سات دفعہ اُٹھایا گیا۔ خدارا یہ ایسا نہ کریں، یہ اچھی روایت نہیں ہے اور کل کو آپ نے اِدھر بیٹھنا ہے اور ہم نے اُدھر بیٹھنا ہے۔

جناب سپیکر: راناصاحب! آپ تشریف رکھیں۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ وہ معزز ممبران جن کے خلاف for protesting یا for Constitutional right استعمال کرتے ہوئے FIR درج ہوئی ہے اُس کے حقائق سامنے آجائیں۔ راناصاحب! آپ سندھو صاحب کے ساتھ بیٹھ کر اُس کی صرف تفصیلات لے لیں تاکہ FIR کے facts سامنے آجائیں۔

محترمہ صائمہ کنول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ صائمہ کنول: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! السلام علیکم۔ میں حلقہ PP-260 سے ہوں اور ضلع رحیم یار خان سے مخدوم ہاشم جواں بخت کو 35 ہزار ووٹوں سے شکست دے کر آئی ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آپ کو بتانا چاہوں گی کہ میرا لیڈر قید، ہماری تمام leadership قید، ہماری مائیں، بہنیں اور بیٹیاں ناحق قید۔ آج ہماری بہنوں کی مخصوص نشستیں چھین کر جو حق تلفی کی گئی اُس کا ستم الگ ہے۔ آج کا دن سیاہ ترین دن لکھا جائے گا۔ سیاہ ترین دن تو کئی گزرے ہیں لیکن آج جو خواتین کی محنت پر شبِ خون مارا گیا ہے میں اُس پر اپنا احتجاج ریکارڈ کروانا چاہتی ہوں۔

میں دوسری بات یہ بتانا چاہوں گی کہ میں ایک عورت ہوں، middle class family سے تعلق رکھتی ہوں اور میں الیکشن لڑ کر آئی ہوں۔ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں پورے ضلع رحیم یار خان میں elected خاتون ہوں اور میں اپنے خاندان میں بھی پہلی ایم پی اے خاتون ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جب کوئی middle class family سے خاتون آتی ہے تو اُس کو بڑے crises کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میرے اوپر تین FIR درج ہوئیں، مجھ پر دہشت گردی کی دفعات لگائی گئیں اور اُس کے بعد ایک ریلی نکالنے پر بھی FIR درج ہوئی جبکہ میرے سامنے پیپلز پارٹی کی ریلیاں جارہی تھیں۔ اگر انصاف نہیں ہو سکتا تو at least ظلم برابر کیا جائے (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جب ہم آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں تو آپ یہاں بہت غصے میں بیٹھے ہوتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہوتا ہے کیونکہ آپ custodian of the House ہیں اس لئے ہماری بات کو بھی سُنا کریں۔ جب میں oath لینے کے بعد اپنے حلقے میں گئی تو وہاں پر میں نے ایک پُرامن احتجاج ریکارڈ کروایا جس کی وجہ سے میرے اور میرے کارکنان کے خلاف FIR درج ہوئی۔ میرے حلقے کا یہ حال ہے کہ جب سے میں الیکشن جیتی ہوں وہاں پر daily basis پر ڈکیتی ہوتی ہے، چوری ہوتی ہے، فائرنگ ہوتی ہے اور پولیس اُلٹا میرے حلقے کے لوگوں کو شک کی بنیاد پر اُٹھا لیتی ہے۔ ضلع رحیم یار خان میں "کچا آپریشن" کے نام پر جتنا بجٹ لیا گیا، جتنا time waste کیا گیا وہ قابل مذمت ہے کیونکہ ابھی تک میرا حلقہ پُرسکون نہیں ہوا۔ میرے حلقے میں daily basis پر ڈکیتیاں ہو رہی ہیں، میرے کارکنان احتجاج کرتے ہوئے ڈرتے ہیں اور مجھے کہتے ہیں کہ پولیس والے چادر چار دیواری کا تقدس پامال کر کے دندناتے ہوئے اندر آجاتے ہیں۔ یہاں نہ ہماری عزتیں محفوظ ہیں اور نہ ہمیں fundamental rights مل رہے ہیں۔ میں اپنا احتجاج ضرور ریکارڈ کرواؤں گی۔ میرا لیڈر قید، میری leadership قید اور میری بہنوں کی حق تلفی ہوئی۔ یہاں پر اندھیر نگری اور چوپٹ راج ہے۔ یہاں کوئی سننے والا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ ذرا تشریف رکھیں۔ سندھو صاحب! آپ ان کے خلاف registered case کی details لے لیں۔ ان کا جو کہنا ہے کہ یہ وہاں پر پُرامن احتجاج کر رہی تھیں تو پلیز آپ اس کو دیکھیں۔ آپ میرے ساتھ بھی بیٹھ جائیں پھر ہم ان کے دو تین ممبران کو بھی بلا لیں گے we have to address it.

وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر): جناب سپیکر! جس طرح آپ نے فرمایا ہے ویسا ہی ہو گا۔

جناب سپیکر: ہم ساتھ ساتھ اسمبلی کا بزنس بھی چلائیں گے کیونکہ آج جمعہ کا دن ہے اور یہ important business ہے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! میں ابھی آپ کو موقع دیتا ہوں۔ اب ہم Adjournment Motions لیتے ہیں۔ یہ تحریک التوائے کار سید رفعت محمود کی ہے۔ وہ تشریف نہیں رکھتے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! میاں اسلم اقبال کے بارے میں بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، we are coming back میں آپ کو اور احمد خان صاحب کو floor دیتا ہوں میرے پاس detail موجود ہے آپ اس پر بات کرلینا۔ جناب اسد عباس صاحب کی Adjournment Motion ہے۔

پی پی۔18 راولپنڈی میں قبرستان کی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا

جناب اسد عباس: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کردی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے حلقہ PP-18 راولپنڈی میں قبرستان کی کوئی جگہ موجود نہ ہے۔ جو قبرستان تھے ان میں جگہ ختم ہوچکی ہے جس کی وجہ سے یہاں کے شہریوں میں کافی پریشانی پائی جارہی ہے۔ حکومت میرے حلقہ PP-18 میں قبرستان کے لئے جگہ مختص کرے تاکہ یہاں کے شہریوں کی محرومیوں کا ازالہ کیا جاسکے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور (جناب خلیل طاہر): جناب سپیکر! یہ تحریک التوائے کار آج ہی پڑھی گئی ہے تو میں اس کی کاپی لے لیتا ہوں اور اس کو next session میں یا کل ہی اس کا جواب submit کرا دوں گا۔

سرکاری کارروائی

رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ Now we take up the Government Business. کچھ رپورٹس lay کرنی ہیں وہ lay کر لیں تاکہ اس کے بعد ہم مزید کارروائی کو آگے بڑھائیں۔

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! ہم نے قرارداد کے حوالے سے بات کرنی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، وہ قرارداد میرے بھی دل کے قریب ہے۔

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! آپ ہمیں بھی ٹائم دیں۔۔۔

جناب سپیکر: میں آپ کو ضرور ٹائم دوں گا۔ میں اسی لئے اس کو rush کر رہا ہوں۔ please مجھے صرف رپورٹس lay کر لینے دیں تاکہ بزنس ختم ہو جائے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ سید علی حیدر گیلانی صاحب اپنی قرارداد پڑھ لیں جو سپریم کورٹ کے فیصلے سے متعلق ہے۔ اس میں آپ کے پاس ample time ہوگا to speak and say what you want to say. Minister for Parliamentary Affairs may lay the reports.

پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2016 اور 2017 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Performance Reports of the Punjab Forensic Science Agency for the Years 2016 & 2017.

MR SPEAKER: The Annual Performance Reports of the Punjab Forensic Science Agency for the Years 2016 & 2017have been laid.

پنجاب انفارمیشن کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 15-2014، 16-2015
، 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Reports of Punjab Information Commission for the Years 2014-15, 2015-16, 2017-18, 2018-19 & 2019-20.

MR SPEAKER: The Annual Reports of Punjab Information Commission for the Years 2014-15, 2015-16, 2017-18, 2018-19 & 2019-20 have been laid.

پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی (PSPA) کی سالانہ رپورٹ
برائے سال 17-2016 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Report of the Punjab Social Protection Authority (PSPA) for the Year 2016-17.

MR SPEAKER: The Annual Report of the Punjab Social Protection Authority (PSPA) for the Year 2016-17 has been laid.

پنجاب ریونیو اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2015-16 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Report of the Punjab Revenue Authority for the financial Year 2015-16.

MR SPEAKER: The Annual Report of the Punjab Revenue Authority for the financial Year 2015-16 has been laid.

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2018-19 اور 2019-20 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Reports of the Punjab Curriculum and Textbook Board, Lahore for the Years 2018-19 & 2019-20.

MR SPEAKER: The Annual Reports of the Punjab Curriculum and Textbook Board, Lahore for the Years 2018-19 & 2019-20 have been laid.

پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2016-17 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Report of the Punjab Judicial Academy for the Year 2016-17.

MR SPEAKER: The Annual Report of the Punjab Judicial Academy for the Year 2016-17 has been laid.

پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2018 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2018.

MR SPEAKER: The Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2018 has been laid.

پنجاب کمیشن برائے حیثیت خواتین کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2021 کا ایوان میں پیش کا جانا

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Khalil Tahir): Mr Speaker! I lay the Annual Report of the Punjab Commission on the Status of Women for the year 2021.

MR SPEAKER: The Annual Report of the Punjab Commission on the Status of Women for the year 2021 has been laid.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! رپورٹس تو lay ہو گئی ہیں۔ I will draw your attention to Rule-133 Discussion of reports. "After a report referred to in the rules 130, 131 or 132 is laid in the House, the Speaker shall fix a day for discussion of reports".

MR SPEAKER: You are right sir, it will be fixed. We will put it on the agenda.

یہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں دیکھ کر فیصلہ کرلیں گے کہ کس دن کے لئے اس کو بحث کے لئے رکھتے ہیں جو important ہے۔ I would really appreciate کہ آپ ان laid reports پر اپنی input دیں۔ یہ correctness ہو گی اور parliamentary oversight ہو گی۔

MR AFTAB AHMAD KHAN: Are all the reports circulated and distributed among all the Honorable members? Only then it can be discussed.

MR SPEAKER: It has just been laid today.

یہ صرف آج lay کی گئیں ہیں ان کی کاپیاں آپ کو بھی circulate کی جائیں گی اور اس کے لئے بحث کا وقت مقرر کیا جائے گا۔ اب میں out of turn resolution کو take up کرنے کے لئے متعلقہ رولز کی معطلی کی تحریک لے رہا ہوں میں سید علی حیدر گیلانی سے کہوں گا کہ وہ قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ-234 کے تحت قاعدہ-115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے بانی پاکستان پیپلز پارٹی اور قائد عوام جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے بارے میں دائر ریفرنس کے فیصلے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ-234 کے تحت قاعدہ-115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے بانی پاکستان پیپلز پارٹی اور

قائد عوام جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے بارے میں دائر ریفرنس کے فیصلے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ-234 کے تحت قاعدہ-115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بانی پاکستان پیپلز پارٹی اور قائد عوام جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے بارے میں دائر ریفرنس کے فیصلے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

چیئرمین اسلامی سربراہی کانفرنس ذوالفقار علی بھٹو شہید کو قومی ہیرو کا درجہ دینے کی سفارش

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"6-مارچ 2024 کا دن پاکستان کی عدالتی اور سیاسی تاریخ میں ایک انتہائی اہم دن ہے جب پاکستان کی سپریم کورٹ نے بانی پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان کے پہلے منتخب وزیراعظم اور پاکستان کو متفقہ جمہوری آئین دینے والے چیئرمین اسلامی سربراہی کانفرنس جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے مقدمہ قتل میں دی گئی سزائے موت کے حوالے سے اپنی رائے دی ہے کہ جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید مقدمے میں انہیں fair trial نہیں دیا گیا۔ یوں سپریم کورٹ نے اپنے ہی 44 سالہ پرانے فیصلے کو مسترد کر دیا ہے۔ دنیا کے ممتاز قانون دان اور پاکستانی عوام پہلے ہی جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کی سزائے موت کو عدالتی قتل قرار دے چکے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستانی عدالتوں میں بھی جناب ذوالفقار علی بھٹو

شہید کے خلاف مقدمہ قتل کو کبھی بھی نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ اگرچہ جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کی شہادت نے پاکستانی سماج، ریاست اور سیاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اور آج بھی اس کے اثرات محسوس کئے جاسکتے ہیں لیکن یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ان کے خلاف ہونے والی ناانصافی کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ایک فوجی ڈکٹیٹر نے اپنے غاصبانہ اقتدار کو طول دینے کے لئے ایک محبوب اور مقبول سیاسی راہنما کو عدالتوں کے ذریعے جسمانی طور پر ختم کرنے کی سازش کی۔ صوبہ پنجاب کا منتخب ایوان جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کے عظیم کارناموں کو سراہتا ہے اور ان کو قومی ہیرو کا درجہ دینے کی سفارش کرتا ہے۔"

(اذان جمعہ)

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"6-مارچ 2024 کا دن پاکستان کی عدالتی اور سیاسی تاریخ میں ایک انتہائی اہم دن ہے جب پاکستان کی سپریم کورٹ نے بانی پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان کے پہلے منتخب وزیراعظم اور پاکستان کو متفقہ جمہوری آئین دینے والے چیئرمین اسلامی سربراہی کانفرنس جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے مقدمہ قتل میں دی گئی سزائے موت کے حوالے سے اپنی رائے دی ہے کہ جناب ذوالفقار علی بھٹو مقدمے میں انہیں fair trial نہیں دیا گیا۔ یوں سپریم کورٹ نے اپنے ہی 44 سالہ پرانے فیصلے کو مسترد کر دیا ہے۔ دنیا کے ممتاز قانون دان اور پاکستانی عوام پہلے ہی جناب ذوالفقار علی بھٹو کی سزائے موت کو عدالتی قتل قرار دے چکے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستانی عدالتوں میں بھی ذوالفقار علی بھٹو شہید کے خلاف مقدمہ قتل کو کبھی بھی نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ اگرچہ جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کی شہادت نے پاکستانی سماج، ریاست اور سیاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اور آج بھی اس کے اثرات محسوس کئے جاسکتے ہیں لیکن

یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ان کے خلاف ہونے والی ناانصافی کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ایک فوجی ڈکٹیٹر نے اپنے غاصبانہ اقتدار کو طول دینے کے لئے ایک محبوب اور مقبول سیاسی راہنما کو عدالتوں کے ذریعے جسمانی طور پر ختم کرنے کی سازش کی۔ صوبہ پنجاب کا منتخب ایوان جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کے عظیم کارناموں کو سراہتا ہے اور ان کو قومی ہیرو قرار دینے کی سفارش کرتا ہے"۔

جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"6-مارچ 2024 کا دن پاکستان کی عدالتی اور سیاسی تاریخ میں ایک انتہائی اہم دن ہے جب پاکستان کی سپریم کورٹ نے بانی پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان کے پہلے منتخب وزیراعظم اور پاکستان کو متفقہ جمہوری آئین دینے والے چیئرمین اسلامی سربراہی کانفرنس جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے مقدمہ قتل میں دی گئی سزائے موت کے حوالے سے اپنی رائے دی ہے کہ جناب ذوالفقار علی بھٹو مقدمے میں انہیں fair trial نہیں دیا گیا۔ یوں سپریم کورٹ نے اپنے ہی 44 سالہ پرانے فیصلے کو مسترد کر دیا ہے۔ دنیا کے ممتاز قانون دان اور پاکستانی عوام پہلے ہی جناب ذوالفقار علی بھٹو کی سزائے موت کو عدالتی قتل قرار دے چکے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستانی عدالتوں میں بھی ذوالفقار علی بھٹو شہید کے خلاف مقدمہ قتل کو کبھی بھی نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ اگرچہ جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کی شہادت نے پاکستانی سماج، ریاست اور سیاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اور آج بھی اس کے اثرات محسوس کئے جاسکتے ہیں لیکن یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ان کے خلاف ہونے والی ناانصافی کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ایک فوجی ڈکٹیٹر نے اپنے غاصبانہ اقتدار کو طول دینے کے لئے ایک محبوب اور مقبول سیاسی راہنما کو عدالتوں کے ذریعے جسمانی طور پر ختم کرنے کی سازش کی۔ صوبہ پنجاب کا منتخب ایوان جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کو خراج عقیدت پیش

کرتا ہے اور ان کے عظیم کارناموں کو سراہتا ہے اور ان کو قومی ہیرو قرار دینے کی سفارش کرتا ہے"۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب I will open the debate اور جو اس قرارداد کے محرک ہیں پہلے وہ پھر حزب اختلاف اور جو Treasury Benches سے ممبر اس پر بات کرنا چاہیں وہ مجھے اپنا نام بھیج دیں۔جی، سید علی حیدر گیلانی!

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! شکریہ۔ Finally history has corrected itself جو یہ فیصلہ سپریم کورٹ کے larger bench نے دیا ہے اور اس ایوان نے قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا ہے اس پر میں سب سے پہلے ایوان میں موجود تمام معزز ممبران دونوں طرف سے خصوصاً جو اپوزیشن کے ہمارے دوست ہیں اِنہوں نے اس resolution کو سپورٹ کیا ہے میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ذوالفقار علی بھٹو صاحب کی بے تحاشا قربانیاں ہیں، اس ملک کے لئے بے تحاشہ کارنامے ہیں جس میں سب سے بڑا کارنامہ اس ملک کو متفقہ آئین دینا تھا، اس کے علاوہ ایٹمی پروگرام کی بنیاد بھی جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید نے رکھی کیوں کہ اب history نے اپنے آپ کو correct کیا ہے تو میری آپ سے یہ گزارش ہوگی کہ یہاں پر ایجوکیشن منسٹر بھی موجود ہوں گے جو ہمارے دوست ہیں کہ curriculum میں بھی اس بات کو شامل کر لیا جائے کہ ذوالفقار علی بھٹو صاحب کا جو قتل تھا وہ ایک عدالتی قتل تھا اُس کو literature کے اندر بھی ڈالا جائے۔

جناب سپیکر! میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔

جناب سپیکر: جی، ملک احمد خان بھچر صاحب بات کریں گے اور جناب سمیع اللہ خان آپ بھی بات کرنا چاہیں گے after him میں چاہتا ہوں کہ ساری political divides کی طرف سے ایک ایک speaker آ جائے and then we will open it up

جناب احمد خان: جناب سپیکر! میں آپ سے ایک چیز پوچھنا چاہوں گا کہ Zero Hour اور قرارداد پر اکٹھی بات کر لیں کیوں کہ میں نے Zero Hour پر بھی بات کرنی ہے؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! میں سمجھ نہیں سکا کہ آپ نے کیا کہا ہے؟

جناب احمد خان: جناب سپیکر! Zero Hour اور قرار داد پر بھی اکٹھی بات کر لیں؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! میرے خیال میں اس قرار داد کی ایک بڑی significance ہے آپ سمجھتے ہیں میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں اگر آپ اس کو جو سپریم کورٹ کا فیصلہ اور محرک کی قرارداد جو متفقہ طور پر ہاؤس نے adopt کی ہے اس پر تھوڑی اپنی بات کر لیں پھر اس کے بعد ہم باقی چیزوں کی طرف آجائیں گے کیوں کہ جمعہ کا وقت بھی ہے میں نہیں چاہتا کہ کوئی business kill ہو جائے۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! میں آپ کا زیادہ ٹائم نہیں لوں گا میں اس میں صرف یہ عرض کروں گا کہ کل جو ایک سپریم کورٹ کا فیصلہ ہوا ہے میں اُس پر تھوڑا سا detail میں جاؤں گا یہ عدالتی قتل ہوا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے پورا پاکستان جانتا ہے اور ایک کلچر ہے کہ جب ایف آئی آر ہوتی ہے تو پہلا step ایف آئی آر کا ہوتا ہے اُس کے بعد اُس ایف آئی آر میں اور لوگ شامل ہو جاتے ہیں کئی لوگ مدعی کے ساتھ ہوتے ہیں اور کئی لوگ ملزم کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جناب سپیکر! اگر آپ ہاؤس کو in order کروا دیں۔

جناب سپیکر: جی۔ The House to be in order please.

جناب احمد خان: جناب سپیکر! کیا اچھا ہوتا گیلانی صاحب نے جو قرار داد پیش کی ہے اور جس floor سے وہ قرار داد پیش کر رہے ہیں وہ آج کی پیپلز پارٹی کا کردار بھی دیکھ لیتے 40 سال بعد ایک وزیر اعظم کے بارے میں یہ فیصلہ ہوا ہے کہ اُس کی جو پھانسی کی سزا تھی وہ عدالتی قتل تھا تو اگر محرکات میں جائیں تو میری بات شاید یہاں ہاؤس میں ناگوار گزرے تو دل پر پتھر رکھ کر میرے دوستوں کو سننی پڑے گی کہ جس نے یہ فیصلہ کروایا تھا آج ہمارے دوست اُن کے ساتھ بیٹھے ہیں ان کے جو leaders تھے اُنہی کی گود میں بیٹھ کر وہ یہاں پر پہنچے ہیں۔ میں یہ کوئی ایسی بات نہیں کر رہا جو حقیقت سے برعکس ہو۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: یہ دیکھیں Order please, allow him to say کوئی سخت بات۔۔۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! معزز ممبر اتنی بڑی قربانی کو کس طرح ignore کر سکتے ہیں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب احمد خان: جناب سپیکر! یہ معزز خواتین بات کر لیں۔ میں تو fact پر بات کروں گا۔

جناب سپیکر: please madam میری بات سنیں۔ assume کرتے ہیں معزز ممبر جو بات کہہ رہے ہیں وہ تاریخی اعتبار سے غلط ہے اور حقائق کے خلاف ہے تو آپ کو جب بات کرنے کا موقع ملے گا تو آپ اُس کو پوری شدت کے ساتھ rebut کر دیں، اُن کو بات تو کرنے دیں اگر اُن کی بات غلط ہو گی تو اپنے طور پر وہ بات رد ہو جائے گی مسترد ہو جائے گی، آپ بجائے شور کے میری بات سنیں جب میں ان کو بار بار کہہ رہا ہوں اور میں یہی آپ سے کہہ رہا ہوں making more noise will make no impact it will be just a futile exercise کوئی جتنی مرضی بات کر لے اگر ان کی بات میں اثر ہوا، زور دار ہوئی تو وہ اثر کرے گی، زخم چھوڑے گی اگر آپ اُس کا جواب دیں گی بہتر جواب دیں گی ایک تاریخی غلطی کا ازالہ کل Supreme Court نے کیا ہے۔ اب میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں، سننا چاہتا ہوں کہ جو قرارداد unanimously adopt ہو گئی ہے اُس پر معزز ممبر کیا بات کر سکتے ہیں کیا احمد خان صاحب اُس میں کچھ ایسا نقطہ نکال سکتے ہیں کہ جس سے آپ کو سیاسی طور پر کوئی تکلیف ہو دیکھیں۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! میں fact پر بات کروں گا اور cross talk نہیں کروں گا۔

جناب سپیکر: جی، please

جناب احمد خان: جناب سپیکر! پھر میں آپ سے تھوڑا سا ٹائم لوں گا کیوں کہ انہوں نے مجھے کہا ہے کہ میں fact پر بات کروں۔

جناب سپیکر: you have all the time آپ بات کریں۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں اس لئے یہ کہہ رہا ہوں میں خدانخواستہ کوئی شریک جرم اس sense میں نہیں کہہ رہا میں ایک political party کا ویژن آپ کو بتا رہا ہوں، ہم یہ مان لیتے ہیں بھٹو صاحب لیڈر تھے اس میں کوئی شک نہیں جب ہم نے یہ مانا ہے کہ بھٹو صاحب لیڈر تھے تو ہماری بات ان کو سننی چاہئے۔ بات یہ ہے کہ آج یہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ساتھ

بیٹھے ہیں، مسلم لیگ (ن) اُس وقت کس کی پیداوار تھی؟ محمد خان جونیجو کی بھی مسلم لیگ بنی، 1985 میں میرے بزرگ بھی تھے آپ کے بزرگ بھی تھے اُن اسمبلیوں میں اُس کے بعد وہ مسلم لیگ ٹوٹی پھر مسلم لیگ نواز شریف بنی، مسلم لیگ نواز شریف اور پاکستان پیپلز پارٹی کا کتنا clash تھا آپ کو بھی پتا ہے ہمیں بھی پتا ہے اُس کے بعد جنرل غلام جیلانی صاحب کی cabinet میں Finance Minister کون تھا؟ میاں نواز شریف صاحب اُس وقت جنرل جیلانی کی cabinet میں Finance Minister تھے میں اس لئے یہ کہہ رہا ہوں کہ جو یہ خود کہتے ہیں کہ یہ عدالتی قتل ہے۔ میں آواز اُٹھا کر، نام لے کر یہ بات کر رہا ہوں کہ جنرل ضیاء الحق اُس قتل میں شریک تھے تو یہ جنرل ضیاء الحق کی پیداوار کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ یہ میری بات کو deny کریں میں پیپلز پارٹی والوں سے بات کر رہا ہوں دوسری بات یہ ہے کہ اُس کے بعد اب میں موجودہ position پر آتا ہوں جو position اس وقت ہمارے ساتھ ہو رہی ہے پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ اس وقت وہی گیم چل رہی ہے اور وہی تسلسل ہے۔ ہمارا لیڈر اور ہمارا قائد عمران خان جس کی وجہ سے ہم یہاں ایوان میں پہنچے ہیں۔ ہماری side سے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں اپنی ذات کی وجہ سے یہاں پہنچا ہوں۔ میرے اوپر آٹھ ایف آئی آرز ہیں اور میں 9 ماہ تک hide رہا ہوں۔ میں ایک دن بھی اپنے حلقے میں نہیں گیا اور مجھے ایک لاکھ 7 ہزار ووٹ ملے ہیں اور میرے مدمقابل امیدوار کو 15 ہزار ووٹ ملے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں میری ذات کا ایک ووٹ بھی نہیں ہے یہ تمام ووٹ مجھے میرے لیڈر کی وجہ سے ملے ہیں۔ عمران خان پر جتنی بھی FIRs ہیں آپ ان کا تقابلی جائزہ لے لیں۔ میں اس حوالے سے پھر کہوں گا کہ میں جس طرف آرہا ہوں تو ذرا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر میری بات سن لیجئے گا کہ آج پھر پاکستان مسلم لیگ (ن) اس جرم میں برابر کی شریک ہے۔ آپ بے شک میرے یہ الفاظ حذف کروادیں کیونکہ یہ میرے دل کی آواز ہے کہ اِس وقت ایوان میں میرے جتنے بھی colleagues بیٹھے ہیں یہ سارے آپ کے دو آدمیوں کے متاثرہ ہیں، آپ کی Interim Government نے ہمیں ایک joker IG دیا تھا جس نے ہر گھر کی چادر چاردیواری کو پامال کیا تھا اور اس کے بعد جتنے ہمارے Deputy Commissioners تھے، جن کے ذریعے سپریم کورٹ نے ہمارے الیکشن کروائے ان کو یہ آرڈر تھا کہ ہمارے جتنے candidate ہیں ان کو MPO 3 اور MPO 16

کے تحت بند کرنا ہے لیکن اس کے باوجود ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہاں پر پہنچایا پھر ہمارے ساتھ فارم 45 اور 47 والا رَولا بن گیا۔ آپ کو بھی ساری حقیقت کا پتا ہے کیونکہ آپ ہم سے بہتر جانتے ہیں اور ہم آپ کے توسط سے اس پر بات کرتے رہیں گے کیونکہ آپ ہمارے ہاؤس کے custodian ہیں۔ ہم نے اِدھر جو بھی بات کرنی ہے وہ آپ کے reference سے کرنی ہے چاہے ہماری بات ہمارے دوستوں کو بری لگے یا اچھی لگے۔ ہماری جو بات غلط ہو وہ اس پر بے شک تنقید کریں کیونکہ یہ ان کا حق ہے لیکن فارم 45 اور فارم 47 ایک حقیقت ہے۔ یہ ایک تاریخ ہے اور یہ تاریخ یاد رکھی جائے گی کہ اس الیکشن میں کتنی دھاندلی ہوئی ہے اور یہ دھاندلی آج سے نہیں بلکہ 9 ماہ سے ہو رہی تھی اور میں خود اس کا شکار تھا؟ اس کے بعد ہمارے لیڈر اور چیئرمین پر جتنے پرچے ہوئے ہیں تو ہم 100 ممبرز on oath یہ بات کرنے کے لئے تیار ہیں کہ عمران خان پر سارے پرچے ناجائز ہیں۔ اگلی بات۔۔۔

جناب سپیکر: خان صاحب! آپ اپنی speech wind up کریں۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! میں آپ کا mood دیکھتے ہوئے اپنی بات پر جلدی جلدی آ رہا ہوں تاکہ میرا mic بند نہ ہو جائے۔

جناب سپیکر: خان صاحب! آپ کی مہربانی ہے۔ there are other members to take care of کیونکہ آج جمعہ کا دن ہے۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! اگلی بات میں اپنے دو ممبران کے حوالے سے کر رہا ہوں جس پر میں آپ کی توجہ چاہوں گا۔ آپ کے ہاں کا مجھے علم نہیں لیکن ہمارے ہاں پنجابی میں ایک بات کی جاتی ہے کہ تسیں سارا لوہاراں، ترکھاناں کر سکدے او، جس دن میں نے سپیکر کا الیکشن لڑا تو اس دن میں نے آپ سے ایک request کی تھی کہ ہمارے proposed Opposition Leader میاں اسلم اقبال ہمیں اسمبلی میں چاہئیں اور احمر رشید صاحب کے ہمیں پروڈکشن آرڈر چاہئیں۔

جناب سپیکر: خان صاحب! آپ کا بہت شکریہ۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! اس حوالے سے ہمارے احتجاج کا تسلسل جاری رہے گا۔ اس کے بعد میری صرف دو منٹ کی بات رہ گئی ہے۔ ہمارے جتنے بھی ممبرز ہیں ہر ایک پر دو دو یا تین تین ایف آئی آرز ہیں۔ ہم اس حوالے سے Privilege Motions and Adjournment Motions بھی لا سکتے ہیں لیکن میرا بھی اسمبلی میں یہ تیسرا tenure ہے تو یہ باتیں یہیں اسمبلی میں ہی رہ جاتی ہیں۔ آپ اس حوالے سے تاریخ میں اپنا نام لکھوائیں ہم صرف ایک بات آپ کو clear کر دیں ہم موجودہ گورنمنٹ سے بالکل کوئی ریلیف نہیں لیں گے، ہم اپنا حق آپ کے through لیں گے کیونکہ اگر ہمیں ہمارا حق سپیکر صاحب کے through ملے گا تو یہ ہمارے لئے honor ہوگی۔ ہم موجودہ گورنمنٹ سے بالکل کوئی ریلیف نہیں لیں گے کیونکہ جو نگران حکومت جو so called interim Government تھی اس کے ذریعے سے جو ظلم ہم پر ہوا ہے، اس کے پیچھے موجودہ گورنمنٹ ہے۔Thank you very much مزید بھی اگر ہم بولیں گے تو اسی بات پر ہی بولیں گے۔

جناب ممتاز احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میں آپ ہی کی طرف آرہا ہوں۔ آج جمعہ کا دن ہے اور وقت کی بھی قلت ہے۔ آپ ممبران مہربانی فرما کر تشریف رکھیں۔ اب میں سمیع اللہ خان صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنی بات کریں۔

جناب سمیع اللہ خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ 6۔مارچ کا دن واقعی ہی پاکستان کی تاریخ کے یادگار لمحے ہیں، جب پاکستان کے بہت بڑے لیڈر شہید ذوالفقار علی بھٹو کو جس انداز میں ایک ڈکٹیٹر جنرل ضیاءالحق نے انتقام کا نشانہ بنایا، بھلے چالیس سال لگ گئے لیکن بالآخر سچ سامنے آیا اور آج نہ صرف سپریم کورٹ بلکہ کم از کم اس ایوان کے ذریعہ پورا پنجاب آج کے بعد یہ گواہی دے گا کہ ذوالفقار علی بھٹو بے گناہ تھا اور اسے انتقام کا نشانہ بنایا گیا۔ میرے پاس وقت کم ہے ورنہ ان کی خدمات آئین پاکستان سے لے کر ایٹم بم اور بہت سارے فلاحی کام جو انہوں نے کئے ہیں ان کا ذکر کرتا۔ میں جب بھی پنجاب حکومت کے مختلف ڈیپارٹمنٹ دیکھتا ہوں

تو بہت سارے ڈیپارٹمنٹس ایسے ہیں جن کا وجود 1973 کے بعد عمل میں لایا گیا۔ میں وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے پورے ہاؤس سے ایک گزارش کرنا چاہوں گا چونکہ اُس طرف سے بہت ساری باتیں ہوئی ہیں لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ ہم پاکستان کی سیاسی تاریخ کو اپنے اپنے خانوں میں اور اپنی اپنی پارٹی کے نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں اُدھر جو میرے دوست بیٹھے ہیں تو میرا خیال غلط بھی ہو سکتا ہے کہ ان کی تاریخ پاکستان اور مطالعہ پاکستان 1947 سے نہیں بلکہ 2022 سے شروع ہوتا ہے کیونکہ اس کی وجہ ہے کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: Order in the House please. Members of the opposition side میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ اگر آپ اپنی بات سنانے کا حق رکھتے ہیں تو سننے کا حوصلہ بھی رکھیں کیونکہ ایسا نہیں ہو گا۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری بھی یہ humble گزارش ہے۔

MR SPEAKER: I will give you uninterrupted floor; speak as much as you can but also hear it out.

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری بھی یہ گزارش ہے اور آپ مجھے جانتے ہیں کہ میں نے کبھی غیر پارلیمانی الفاظ کا استعمال نہیں کیا۔ میری گزارش ہو گی کہ یہ میرے خیالات سے اختلاف کریں کیونکہ یہ ان کا حق ہے۔ اگر کوئی ممبر پہلی مرتبہ ہاؤس میں آیا ہو تو میں خاموشی کے ساتھ اس کی بات سے بھی سیکھتا ہوں اور جب وہ بات کرتا ہے تو میں اس کی طرف دیکھ کر غور سے سیکھتا ہوں تو میں سچ کہہ رہا ہوں کیونکہ یہ میرے خیالات ہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ ان ہتھکنڈوں سے بھری پڑی ہے چونکہ ابھی وقت کم ہے لیکن میں ان خیالات کا اظہار اس ہاؤس میں کرتا رہوں گا۔ میں آج صرف اس پر بات کروں گا کہ آگے بڑھنے کا راستہ کیا ہے؟ میں پھر کہوں گا کہ اگر سیاسی انتقام کی تاریخ صرف 2022 سے شروع ہوئی ہے تو پھر میرے یہ دوست ٹھیک کہتے ہیں لہٰذا پھر ان کا شور کرنا اور احتجاج کرنا بھی ٹھیک ہے لیکن اگر پاکستان کی پوری سیاسی تاریخ جیلوں، ایف آئی آرز، تھانوں میں بند کرنے، پھانسیوں اور ملک کے پرائم منسٹر کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہنانے سے بھری پڑی ہے تو اس کو خانوں میں مت دیکھیں کہ یہ آپ کا خانہ ہے یہ آپ کو suit کرتا ہے تو اس کی یہاں بات

کریں اور اسی طرح جو ہمارا خانہ ہے جو ہمیں suit کرتا ہے ہم اس کی بات کریں۔ پچھلے دور کے چند دوست ممبران مجھے دونوں اطراف میں نظر آرہے ہیں۔ پی ٹی آئی دور حکومت میں مجھ سمیت 14 ممبران کا داخلہ اس اسمبلی میں 5 ماہ کے لئے بند کیا گیا تھا لیکن یہ تو چھوٹی باتیں ہیں۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! 14 دن کے لئے داخلہ بند کیا گیا تھا۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ record check کر لیں میرا 5 ماہ کے لئے اس اسمبلی میں داخلہ منع تھا اور جو بھی شخص اس Chair پر بیٹھا ہوا تھا اس نے sittings-14 رکھی ہوئی تھیں اور اس کی تشریح بھی اور طرح سے کی گئی تھی۔ میں صرف یہ مثال دے رہا ہوں کہ اگر آگے بڑھنا ہے تو کیا ادھر اور ادھر اتنا حوصلہ ہے کہ 2018 سے 2022 تک اس ملک کے ساتھ کیا نہیں کیا گیا۔ (مداخلت) میں کوئی خیالی بات کر رہا ہوں؟ کیا میں کوئی خواب سنا رہا ہوں؟ کیا یہ انتقام نہیں تھا؟ وزیر اعظم ہاؤس میں بیٹھ کر نہیں پوچھا جاتا تھا کہ وہ جیل کے اندر کس حالت میں ہیں؟ اس کی گواہی کیبنٹ ممبر دیتے ہیں کہ گرمیوں کے دنوں میں اس کوٹھڑی کے اندر چینی پھینکی جاتی تھی تاکہ کیڑے مکوڑے آئیں۔ جب میں جیل میں رانا صاحب کو ملنے گیا تو انہوں نے شدید گرمیوں میں جرابیں پہنی ہوئی تھیں۔ میں نے پوچھا کہ رانا صاحب یہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ چینی پھینکتے ہیں جس سے کیڑے مکوڑے آتے ہیں اس لئے میں جرابیں پہنتا ہوں کہ کچھ تو سکون ملے۔ (مداخلت) کیا میں کوئی story سنا رہا ہوں؟ آپ یہ حرکت مت کریں اور میری بات سن لیں۔ میں کسی کی بات میں نہیں بولتا۔

جناب سپیکر: Please don't interrupt, don't interrupt. جی، سمیع اللہ صاحب!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ابھی میں نے ایک مثال دی ہے کہ 2018 تا 2022 سیاسی انتقام سے بھرا پڑا ہے- آپ اس دور کے وزیر اعظم کا ذہن دیکھیں کہ امریکہ میں جاتا ہے جہاں اس نے پوری پاکستانی قوم کی نمائندگی کرنی ہے وہ وہاں کسی کو کہتا ہے کہ اس کا AC اتروا دوں گا، پھر کہتا ہے کہ شاہد خاقان عباسی سابق وزیر اعظم کو اندر جانے کا بڑا شوق ہے واپس پہنچ کر میں اسے اندر ڈالوں گا (معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے شیم شیم کے نعرے)

جناب سپیکر! یہ پاکستان کی تاریخ ہے، میں پانچ سالوں میں ان کو یاد کراتا رہوں گا اور یہ بھی یاد کرائیں۔ اس وقت جن حالات سے یہ گزر رہے ہیں یہ روز یاد کراتے ہیں- میں اپنی بات کو ختم کرتے ہوئے عرض کروں گا کہ آگے بڑھنے کا یہی راستہ ہے کہ جس دن ان میں اخلاقی جرات ہو گی اور یہ کہیں گے کہ 2018 سے 2022 تک جو سیاسی انتقام کا کھیل یہاں کھیلا گیا ہم نہ صرف اس کی مذمت کرتے ہیں بلکہ اس پر شرمندہ ہیں تب پاکستان کی سیاست آگے بڑھے گی- آپ کا بہت شکریہ (معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: قاضی صاحب! آپ کوئی پوائنٹ آف آرڈر لینا چاہ رہے ہیں یا تقریر کرنا چاہ رہے ہیں؟

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنے کا موقع دیں۔

جناب ممتاز احمد: جناب سپیکر! میں نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب شہاب الدین خان: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: You are three in the row میری بات سنیں اس قرارداد پر قاضی احمد سعید صاحب بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

جناب سجاد احمد: میں بھی اسی قرارداد پر ہی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: ایک سیکنڈ میری بات تو سن لیں۔ قاضی احمد سعید پیپلز پارٹی کے رکن ہیں یہ اس قرارداد پر کوئی بات کرنا چاہتے ہیں۔ آپ تین تین منٹ لے لیں۔

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! قاضی صاحب ہمارے بھائی ہیں لیکن ہم نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: آپ کے لئے بہتر ہے کہ قاضی صاحب کو دو منٹ دے دیں ان کے بعد آپ بات کر لینا۔ لہٰذا ابھی آپ تشریف رکھیں۔ جی، قاضی صاحب!

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! شکریہ، آج پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے ایک قرارداد پیش کی گئی کہ آج سے 44 سال پہلے جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کا عدالتی قتل ہوا اس حوالے سے ہمارے سابق صدر جناب آصف علی زرداری نے سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کیا جس کا 6-مارچ 2024 کو فیصلہ آ گیا اور اسی عدالت نے اپنے فیصلے کو fake اور غلط قرار دیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات پاکستان اور دنیا کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھی جائے گی۔جہاں تک پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تعلق ہے، جب یہ پاکستان کے وزیر اعظم منتخب ہوئے تو انہوں نے ملک کی خاطر، پاکستانی عوام کی خاطر بڑے بڑے initiatives لئے، انہوں نے سب سے پہلے پاکستان کو 1973 کا آئین دیا پھر انہوں نے سوچا کہ ملک کی بقا اور سلامتی اسی میں ہے کہ اس ملک میں ایٹمی پروگرام لایا جائے پھر وہ اس ملک میں ایٹمی پروگرام لائے۔۔۔

(اس مرحلہ پر ہاؤس میں اذان جمعہ سنی گئی)

جناب سپیکر: جی، قاضی صاحب!

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! اس کے بعد انہوں نے پاکستان کے شہریوں کو شناخت دی، شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کا اجرا کیا۔ انہوں نے لاکھوں لوگوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھجوایا، اسلامی سربراہی کانفرنس کرائی، اسلامی بنک کا ایک خواب دکھایا۔ میں سب سے بڑھ کر یہ بات کرنا چاہتا ہوں جو رہتی دنیا تک بلکہ جب تک قیامت قائم نہیں ہوتی یہ بات الم نشرح پاکستان کے آئین اور دستور میں ہے کہ قادیانیوں نے ہمارے ملک اور اسلامی دنیا کی بنیادوں کو کھوکھلا کیا، انہوں نے اپنی activities دکھائیں اور نبوت کے جھوٹے دعوے کئے تو ذوالفقار علی بھٹو شہید کی اس حکومت اور اس ایوان نے قادیانیوں کو کافر قرار دلایا اور اسے آئین کا حصہ بنایا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ چھوٹا کام نہیں ہے اور جب ذوالفقار علی بھٹو نے اس آئین پر دستخط کئے تو انہوں نے فرمایا تھا کہ میں اپنی موت کے پروانے پر دستخط کر رہا ہوں۔ یہی وجوہات تھیں، یہی وہ سازش تھی جس کی بناء پر ان پر جھوٹا مقدمہ کر کے ان کا عدالتی قتل کیا گیا اور آج عدالت نے ensure کر دیا ہے کہ ان سے غلطی ہوئی اور ان سے زیادتی ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید پاکستان کے بہت بڑے لیڈر تھے، وہ جمہوری اقدار کے مالک تھے۔

جناب سپیکر! آج خواتین کا عالمی دن ہے اس حوالے سے ایک چھوٹی سی گزارش کروں گا کہ پاکستان بلکہ دنیا کی تاریخ میں خواتین کا بڑا اہم کردار ہے چاہے وہ کسی بھی شعبے میں ہوں۔ میں سابق وزیر اعظم بی بی شہید بے نظیر بھٹو صاحبہ کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جمہوری روایات کے پیش نظر پاکستان کا نام روشن کیا اور پاکستان کی وزیر اعظم منتخب ہوئیں۔

جناب سپیکر! ماشاء اللہ آپ بہت پرانے اور منجھے ہوئے پارلیمنٹیرین ہیں، میں آپ کے توسط سے سمیع اللہ صاحب کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے چھوٹی سی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آج ہمیں یہ فارم 45 کا طعنہ دے رہے ہیں۔ کیا یہ حلف دے سکتے ہیں کہ 2018 میں یہ فارم 45 کی پیداوار نہیں تھے؟ (معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

ان کو کون لوگ لے کر آئے تھے، کن لوگوں نے انہیں بٹھایا تھا؟ اب ان کو دوپرچے نظر آ گئے لیکن ان کو وہ وقت نظر نہیں آیا جب فریال بی بی بیمار تھیں اور ہسپتال میں داخل تھیں اسی عید کی رات ہسپتال سے اٹھا کر جیل بھیجا گیا؟ ان کو یہ پتا نہیں چلا کہ باپ کے سامنے ایک بیٹی جو اس کی ملاقات کے لئے گئی عین اسی وقت اسے گرفتار کر کے لے جا رہے ہیں۔ کیا یہ باتیں بھول گئے ہیں؟ (معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ بڑا مقدس ایوان ہے، ہم تعمیری بات کریں گے چاہے میرا تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے اور ہم حکومتی بنچوں پر بیٹھے ہیں۔ ہم حکومت کے اچھے اقدامات کی بات کریں گے اگر اپوزیشن کے حقوق کی بات ہو گی تو ان کی بات کریں گے لیکن یہ نہیں ہے کہ آپ point scoring کے لئے آ جائیں ایک ہاتھ میں قرآن ہے ایک ہاتھ میں آئین ہے لیکن آپ نہ آئین کو مانتے ہیں نہ قرآن کو ہی مانتے ہیں۔ (معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ آئین کو مانیں یا قرآن کو مانیں۔ آئین ہاتھ میں ہے (مداخلت)

جناب سپیکر: No cross talk please. قاضی صاحب! پلیز wind up کریں۔

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! جی، میں اپنی بات کو wind up کرتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب ممتاز احمد: جناب سپیکر! ۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ میرا نہیں بلکہ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ آپ مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔ This is no way to address the Chair. I will not allow this. قاضی احمد سعید صاحب! مہربانی کر کے wind up کر لیں کیونکہ میں باقی دوستوں کو بھی موقع دینا چاہتا ہوں۔

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں۔ جناب اعجاز شفیع اس ہاؤس کے معزز ممبر بنے ہیں لیکن مجھے ان کی بات سُن کر افسوس ہوا ہے۔ یہ حکومت پر تنقید کریں اور صوبے کے حالات بتائیں لیکن اس مقدس Chair پر بیٹھے ہوئے سپیکر صاحب کو "ڈکٹیٹر" کہنا ان کو زیب نہیں دیتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں کچھ سیکھنے اور سکھانے کی ضرورت ہے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: قاضی احمد سعید صاحب! بہت شکریہ۔ اب میں ندیم صادق ڈوگر صاحب کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں۔ ڈوگر صاحب! briefly اپنی بات کر لیں کیونکہ جمعہ کی نماز کا وقت ہو چکا ہے اور اجلاس ختم کرنے سے پہلے میں نے ایک بڑا important business move کرنا ہے۔ میں نے اس حوالے سے آپ کے پارلیمانی لیڈر سے بھی بات کی ہے لہٰذا مہربانی کر کے briefly بات کر لیں۔

جناب ندیم صادق ڈوگر: جناب سپیکر! میں briefly اپنی بات کر لیتا ہوں۔ آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے آخر میں بات کرنے کا موقع دے دیا ہے۔ میں یہ عرض کروں گا کہ:

چانن اجے وی بُھٹیا نئیں رات اجے وی کالی اے
اَج وی کہڑا سُکھ اے سانوں لگدا اے اج وی سن 47 اے

جناب سپیکر! میں میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کی ضلعی اسمبلی میں تین مرتبہ ممبر رہا ہوں جبکہ پنجاب اسمبلی میں first time آیا ہوں۔ یہاں پر مجھ سے سینئر لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ قرارداد کے حوالے سے بات کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کے دوست اخلاقی جرات کی بات کر رہے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہمارے حزب اختلاف کے ممبران نے اس قرارداد سے اتفاق کیا ہے اور یہ قرارداد unanimously پاس ہوئی ہے تو یہ ہماری اخلاقی جرات ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے ایک دوست نے Judicial Murder کی بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے تسلیم کیا ہے کہ یہ غلطی ہوئی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہمارے پاکستان پیپلز پارٹی کے

دوست اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ بھی کہتے کہ عدالتوں کی طرف سے پاکستان تحریک انصاف کے کارکنوں کے ساتھ جو زیادتیاں ہوئی ہیں وہ غلط ہیں۔عدالتوں نے نگران set up کے ساتھ مل کر ہمارے قائدین اور کارکنوں کے ساتھ بہت زیادہ ظلم کئے ہیں۔میں نے یہ سُنا تھا نگران حکومت کا کام صاف و شفاف الیکشن کروا کر منتخب حکومت کو اقتدار منتقل کرنا ہوتا ہے لیکن اس مرتبہ کی نگران حکومت صرف پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ زیادتیاں کرنے کے لئے معرض وجود میں آئی تھی۔یہ نگران حکومت ان غیر قانونی کاموں کو shelter دینے کے لئے قائم ہوئی تھی جو اس وقت حزب اقتدار میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے کئے تھے۔یہ نگران حکومت دراصل پچھلی حکومت کا ہی تسلسل تھا۔

جناب سپیکر! ابھی تک تو ہم 1947 کو نہیں بُھول پائے تھے کہ اب ہمیں فارم 47 کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔سمیع اللہ خان صاحب میرے سینئر ہیں۔انہوں نے بات کی ہے کہ ان کے ساتھ زیادتیاں ہوئی ہیں۔یہاں ایوان میں اس وقت حزب اختلاف کے بنچوں پر غازی بیٹھے ہوئے ہیں۔یہ الیکشن لڑ کر نہیں بلکہ جہاد کر کے آئے ہیں اور یہ جیتے ہوئے غازی ہیں۔یہاں پر ہمارے ہر ایک غازی کے پاس زیادتیوں کی لمبی لمبی داستان ہے۔ہمارے بچوں اور عورتوں کے ساتھ جو زیادتیاں ہوئی ہیں وہ آپ کو بھی پتا ہے۔کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہمارے سینئر ممبر سمیع اللہ خان صاحب ان زیادتیوں کا ذکر بھی کر دیتے۔پاکستان تحریک انصاف کا ہر ایک کارکن زیادتی کی ایک تاریخ لئے بیٹھا ہے۔ذوالفقار علی بھٹو صاحب کے Judicial Murder کے جو سرپرست تھے ان کے پیروکار اس وقت حزب اقتدار کے بنچوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔میں اپنے پاکستان پیپلز پارٹی کے بھائیوں سے صرف یہی کہوں گا کہ:

ایڈی وی مجبوری چنگی لگدی نئیں
تے اپنیاں کولوں دُوری چنگی لگدی نئیں
رُوکھی سُوکھی کھالئی دی اَے غیرت دی
بے شرمی دی چُوری چنگی لگدی نئیں

جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ اخلاقی جرات کا مظاہرہ ہمارے حزب اختلاف کے دوستوں نے کیا ہے کہ جنہوں نے unanimously اس قرار داد کی حمایت کی ہے۔ قاضی احمد سعید صاحب نے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو صاحب نے قادیانیوں کو کافر قرار دیا اور اس حوالے سے آئین بنایا ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ آئین اور قانون کی بات ان کے منہ سے اچھی نہیں لگتی۔ پاکستان مسلم لیگ کی leadership نے کہا تھا کہ ووٹ کو عزت دو جبکہ ان کا عمل اس کے برعکس ہے۔ آج خواتین کا عالمی دن ہے اور آج ہی کے دن انہوں نے حق دار خواتین کو out کر کے ان خواتین کو اس ہاؤس کا ممبر بنا دیا ہے جو اس کی حق دار نہیں ہیں۔ آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر یہ اس قسم کا message دے رہے ہیں کہ ہم لوگ ایسا کرتے ہیں۔ خُدارا! جب آپ آئین اور قانون کی بات کرتے ہیں تو پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں۔ Thank you very much.

جناب سپیکر: اب جناب احسن رضا خان بات کریں گے۔

جناب احسن رضا خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO جناب سپیکر! ہماری عدالت عظمیٰ نے 6 مارچ کو جو فیصلہ دیا ہے میں اس پر judiciary کو solute کرتا ہوں۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ democracy کو پروان چڑھانے کی طرف ایک قدم اُٹھایا گیا ہے جو ایک خوش آئند بات ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو صاحب کے بارے میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ایک عظیم لیڈر تھے۔ ان کے بعد میاں محمد نواز شریف نے پاکستان کی جو خدمت کی ہے اس میں بھی کسی کو شک نہیں ہونا چاہئے۔ آج یہاں پر ہمارے حزب اختلاف کے دوست victimization کی باتیں کر رہے ہیں۔ ہم نے جنرل پرویز مشرف کا دور بھی دیکھا ہے اور ان کا قائد عمران خان جنرل پرویز مشرف کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ ہم نے چھ چھ ماہ جیلیں کاٹی ہیں اور تشدد برداشت کیا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ پی ٹی آئی کے دور حکومت میں رانا ثناء اللہ کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک کیا گیا تھا لیکن ہمارے قائدین اور کارکن ڈٹے رہے۔ جس طرح پاکستان پیپلز پارٹی کی ایک داستان ہے اسی طرح میاں محمد نواز شریف صاحب اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کی بھی ایک داستان ہے۔

جناب سپیکر! یہ بڑی اچھی بات ہے کہ آپ سب نے اس قرارداد کو متفقہ طور پر پاس کیا ہے اس پر میں پی ٹی آئی کے معزز ممبران کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں لیکن ان کو حقائق سُننے پڑیں گے۔ اس ملک پاکستان کی جو خدمات میاں محمد نواز شریف اور ذوالفقار علی بھٹو نے کی ہیں وہ سنہری حروف میں لکھی جا سکتی ہیں جبکہ آپ لوگ صرف خالی نعرے لگانے والے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ اگر آپ نے اپنے دور حکومت میں عوام کی خدمت کی ہوتی تو ہم آج آپ کو بھی خراج تحسین پیش کر رہے ہوتے لیکن آپ نے تو صرف جھوٹ بولا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: احسن رضا خان صاحب! ایک منٹ میری بات سُن لیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ جمعہ کی نماز کا وقت ہونے والا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ معزز ممبران بات کر لیں۔ میں یہ مانتا ہوں کہ احسن رضا خان صاحب تھوڑی سخت باتیں کر رہے ہیں۔ اعجاز شفیع صاحب نے جو باتیں کی ہیں وہ بہت زیادہ سخت تھیں۔ میں یہ کہوں گا کہ tolerate کریں، بات سُننے کا حوصلہ پیدا کریں اور dialogue کا راستہ کھولیں۔

محترمہ صائمہ کنول: جناب سپیکر! یہ جھوٹ تو نہ بولیں۔ دلیل سے بات کریں۔

جناب سپیکر: میڈم! ایسا نہ کریں۔ آپ اپنی باری پر اس کا جواب دے دیجئے گا۔ I will not allow this. آپ اپنی باری پر ان کو rebut کر دیں لیکن اس وقت ان کو اپنی بات مکمل کرنے دیں۔ جی، احسن رضا خان صاحب!

جناب احسن رضا خان: جناب سپیکر! مجھے موٹروے رشکئی انٹر چینج سے اُٹھایا گیا۔ مجھ پر جسمانی اور ذہنی طور پر تشدد کیا گیا لیکن ہم نے صبر سے کام لیا ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ آج ہمیں ان چیزوں سے اجتناب کرنا پڑے گا۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں نے بہت زیادہ تشدد اور زیادتیاں برداشت کی ہیں لیکن ہم نے آج تک ملک پاکستان کی سالمیت پر حملے نہیں کئے اور ہم نے State کو torture نہیں کیا۔ ہم نے برداشت کیا، ہم نے قربانیاں دیں اور ہم نے سر کٹوائے ہیں جبکہ انہوں نے پاکستان کے اوپر حملہ کیا ہے۔ ہاں، ہم کہتے ہیں آپ کو انصاف ملنا چاہئے لیکن جنہوں نے پاکستان کے سپوتوں اور شہداء کی قبروں پر attack کیا ہے وہ قابل معافی نہیں ہیں کیونکہ پاکستان ہے تو ہم ہیں۔ ہمارے لئے پاکستان کے تمام ادارے محترم ہیں۔ میں انہیں یہ تجویز دوں گا کہ

آپ اپنی ہر تقریر میں یہ کہتے ہیں کہ "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" تو آپ اس سے آگے بھی بڑھ جائیں اور "اھدنا الصراط المستقیم" بھی کہہ دیا کریں۔ بڑی مہربانی

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! جمعہ کی نماز کے لئے وقفہ کر لیں اور اس کے بعد ہمیں بات کرنے کا موقع دیا جائے۔

جناب سپیکر: اعجاز شفیع صاحب! ایک منٹ ٹھہریں۔ Now I am just left with on the edge of time. I am constrained with five minutes.

محترمہ نرگس فیض ملک: جناب سپیکر! ہمیں بھی موقع دیا جائے کیونکہ آج خواتین کا عالمی دن ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! پلیز آپ تشریف رکھیں۔ آج خواتین کا عالمی دن ہے۔ میں ضرور وقت دوں گا but I have to conduct the whole business.

جناب شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ I have got two very important things and I have requested Rana Aftab Sahib and Rana Shahbaz Sahib both. اُن سے discuss کرنے کے بعد میں نے طے کیا تھا۔ Till the last minute I have came to this point. خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایک تحریک پیش ہونی بہت ضروری ہے اور دوسرا اس ہاؤس کی فنانس کمیٹی بنانی بھی ضروری ہے that is must for day to day functioning جس میں آپ کے تین، چار معزز ممبران شامل ہونے ہیں اور چار معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے شامل ہونے ہیں لہٰذا یہ دونوں businesses مجھے جلدی سے سمیٹ لینے دیں کیونکہ ہم نے جمعہ کی نماز کے لئے بھی جانا ہے۔ میری تمام معزز ممبران سے درخواست ہے کہ آج آپ نے ایک temperament feel کر لیا ہے اور مجھے وہ متحرک دوست نظر آ گئے ہیں جو بات کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کی بات میں وزن ہے۔ اگر کسی کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہو، اُس کا آئینی اور جمہوری حق چھینا جا رہا ہے تو شور اُس کو نتیجہ نہیں دے گا بلکہ بات، دلیل اور تقریر نتیجہ دے گی۔ بہر حال اس کا فیصلہ آپ لوگوں نے کرنا ہے۔

تحریک

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion.

اسمبلی کی فنانس کمیٹی منتخب کرنے کی تحریک

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Khalil Tahir): Mr Speaker! Thank you. I move:

> "That Finance Committee of the Assembly may be elected by the House in terms of Rule 185 read with Rule 150 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 consisting of the members whose list has been placed on the table of the House."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That Finance Committee of the Assembly may be elected by the House in terms of Rule 185 read with Rule 150 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 consisting of the members whose list has been placed on the table of the House."

If the list is not provided it should be provided to the Secretary office.

Now, the motion moved and the question is:

> "That Finance Committee of the Assembly may be elected by the House in terms of Rule 185 read with Rule 150 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the

Punjab 1997 consisting of the members whose list has been placed on the table of the House."

(The motion was carried)

جناب سپیکر: وزیر پارلیمانی امور نے گورنمنٹ کی جانب سے چار نام دیئے ہیں اور اپوزیشن نے بھی اپنے نام دیئے ہیں تاکہ کمیٹی بنائی جاسکے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار! اب آپ قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ عظمیٰ کاردار: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعدِ انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعدِ انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"قواعدِ انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے قرارداد

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"یہ ایوان خواتین، ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے عالمی دن کے موقع پر تمام محنت کش خواتین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ سال پاکستان کے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ صوبہ پنجاب کی عوام نے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو بھرپور اکثریت سے چُن کر تاریخ رقم کی ہے اور پوری دنیا کو یہ باور کروایا ہے کہ پاکستان میں خواتین کو ہر لحاظ سے برابری کی سطح پر اعلیٰ سے اعلیٰ ذمہ داری میں شراکت دار بنایا جاتا ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف کو یہ ایوان اس موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہے کہ اُن کی بطور وزیر اعلیٰ تعیناتی سے نہ صرف صوبہ پنجاب بلکہ پاکستان کی تمام خواتین کا سر فخر سے بلند ہو گیا ہے اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ پُر اعتماد محسوس کرتی ہیں۔ اِنشاء اللہ اُن کی سربراہی میں پاکستان کی خواتین سماجی، سیاسی، معاشی اور ہر لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گی اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈالیں گی۔ وہ دن دُور نہیں جب قائداعظم کا فرمان ہے کہ جب تک آپ خواتین کو شانہ بشانہ لے کر نہیں چلیں گے پاکستان کبھی ترقی نہیں کر پائے گا۔ ایک حقیقت کا رُوپ دھار کر پورا ہو گا۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان خواتین، ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے عالمی دن کے موقع پر تمام محنت کش خواتین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ سال پاکستان کے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ صوبہ پنجاب کی عوام نے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو بھرپور اکثریت سے چُن کر تاریخ رقم کی ہے اور پوری دنیا کو یہ باور کروایا ہے کہ پاکستان میں خواتین کو ہر لحاظ سے برابری کی سطح پر اعلیٰ سے اعلیٰ ذمہ داری میں

شراکت دار بنایا جاتا ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف کو یہ ایوان اس موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہے کہ اُن کی بطور وزیر اعلیٰ تعیناتی سے نہ صرف صوبہ پنجاب بلکہ پاکستان کی تمام خواتین کا سر فخر سے بلند ہو گیا ہے اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ پُراعتماد محسوس کرتی ہیں۔ اِنشاء اللہ اُن کی سربراہی میں پاکستان کی خواتین سماجی، سیاسی، معاشی اور ہر لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گی اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈالیں گی۔ وہ دن دُور نہیں جب قائداعظم کا فرمان ہے کہ جب تک آپ خواتین کو شانہ بشانہ لے کر نہیں چلیں گے پاکستان کبھی ترقی نہیں کرپائے گا۔ ایک حقیقت کا رُوپ دھار کر پورا ہو گا۔"

محترمہ صائمہ کنول: جناب سپیکر! مجھے just ایک منٹ کے لئے بات کرنے کا موقع دے دیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ہماری خواتین ممبران بات کرنا چاہتی ہیں اُن کو سُن لیں۔

جناب سپیکر: رانا آفتاب احمد خان صاحب! میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ آج زیادہ سے زیادہ خواتین بات کریں لیکن problem یہ ہے کہ we are just running out of Jummah Prayer.

محترمہ صائمہ کنول: جناب سپیکر! میری عرض تو سُن لیں۔

جناب سپیکر: ایک منٹ ٹھہر جائیں اور میری بات سُنیں۔ آج میں نے پانچ گھنٹے اجلاس کو چلایا ہے، میں نے پورا Floor آپ کے لئے available کیا ہے اور آپ نے اپنی ہر بات کی ہے۔ آپ کے concerns کو address کیا گیا ہے۔

Now we are 84 members amongst them at least 35 want to speak. Even if I try my level best.

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! آپ جمعہ کا وقفہ کر لیں۔

جناب سپیکر: پہلے میری بات سُن لیں because I am constrained ڈیڑھ بجے جمعہ کے وقفے کی بات نہیں ہے بلکہ اگر میرے پاس option ہوتی تو آپ کو پتا ہے کہ میں ضرور ہاؤس کو چلاتا۔ ہم ڈیڑھ بجے تک اس کو conclude کر دیں گے ورنہ جمعہ کی نماز نکل جائے گی۔ میری آپ سے درخواست ہے اور میں آپ کے consensus کے ساتھ اس کو لے کر چلنا چاہ رہا ہوں۔ یہ دونوں

agenda items important تھے اور اگر ہم درمیان میں چھوڑتے تو مناسب نہیں تھا۔ آج خواتین کے دن پر بات کرنے کا موقع بھی ضروری تھا لیکن unfortunately we are running out of time.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ہماری ایک خاتون کو بول لینے دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! اصل میں ہم جمعہ کی نماز سے late ہو رہے ہیں and I have to rush it out.

محترمہ صائمہ کنول: جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ بات کر لینے دیں۔

جناب سپیکر: آپ میری بات تو سُن لیں۔ Can I fight the time? I cannot fight the time.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ ہماری ایک بات بھی نہیں سُن رہے۔

محترمہ صائمہ کنول: جناب سپیکر! میری عرض تو سُن لیں۔

جناب سپیکر: دیکھیں، آپ نے پورے چار منٹ گزارے ہیں۔ میں question put کرنا چاہ رہا ہوں اُس کے بعد آپ بول سکیں گی۔ مجھے سوال تو put کر لینے دیں۔ تین منٹ تو آپ نے ہی ضائع کر دیئے ہیں۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

> "یہ ایوان خواتین، ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے عالمی دن کے موقع پر تمام محنت کش خواتین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ سال پاکستان کے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ صوبہ پنجاب کی عوام نے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو بھرپور اکثریت سے چُن کر تاریخ رقم کی ہے اور پوری دنیا کو یہ باور کروایا ہے کہ پاکستان میں خواتین کو ہر لحاظ سے برابری کی سطح پر اعلیٰ سے اعلیٰ ذمہ داری میں شراکت دار بنایا جاتا ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف کو یہ ایوان اس موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہے کہ اُن کی بطور وزیر اعلیٰ تعیناتی سے نہ صرف صوبہ پنجاب بلکہ پاکستان کی تمام خواتین کا سَر فخر سے بلند ہو گیا ہے اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ پُر اعتماد محسوس کرتی ہیں۔ اِنشاء اللہ اُن کی سربراہی میں پاکستان کی خواتین سماجی،

سیاسی، معاشی اور ہر لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گی اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈالیں گی۔ وہ دن دُور نہیں جب قائد اعظم کا فرمان ہے کہ جب تک آپ خواتین کو شانہ بشانہ لے کر نہیں چلیں گے پاکستان کبھی ترقی نہیں کر پائے گا۔ایک حقیقت کا رُوپ دھار کر پورا ہو گا۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(22)/2024/10. Dated: 09th March, 2024. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

In exercise of the powers conferred under Article 109(b) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Muhammad Baligh-Ur-Rehman**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **08th March 2024 (Friday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 08th March 2024 **MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN**
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ADDRESS TO ASSEMBLY by-
-Newly elected Chief Minister, Maryam Nawaz Sharif, Ms. 76
-Newly elected Speaker, Muhammad Ahmad Khan, Malik 55
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Difficulties faced by people due to unavailabilty of land for graveyard in PP-18 Rawalpindi 176
AFTAB AHMAD KHAN, MR.
QUORUM-
-Pointing out quorum of the House during sitting held on 8th March 2024 153
AGENDAS FOR THE SITTINGS HELD ON-
-23rd February 2024 3
-24th February 2024 33
-26th February 2024 65
-28th February 2024 109
-8th March 2024 147
ALI HAIDER GILANI, SYED
MOTION regarding-
-Suspension of rules for moving of a resolution 181
RESOLUTION regarding-
-Demand to declare the Chairman Islamic Summit Conference Zulfiqar Ali Bhutto the National Hero 182
ANNOUNCEMENTS regarding-
-Election of Chief Minister 60
-Election of Deputy Speaker 59
-Election of Speaker 12
-Result of election of Chief Minister 76
-Result of election of Deputy Speaker 56
-Result of election of Speaker 54
ASAD ABBAS, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Difficulties faced by people due to unavailabilty of land for graveyard in PP-18 Rawalpindi 176
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Due to mixing of sewerage water in water supply people falling ill in PP-18 Rawalpindi 170
AUTHORITIES-
-Of the House 5, 111, 149

PAGE NO.

C

CABINET-
-Of the Punjab 149
CHIEF MINISTER
-See under Maryam Nawaz Sharif, Ms.

E

ELECTION OF-
-Chief Minister 75
-Deputy Speaker 56
-Speaker 50

F

FATEHA ***(Pray for Forgiveness)-***
-On sad demise of Sister of President Press Gallery 163

K

KHALIL TAHIR, MR. *(Minister for Human Rights & Parliamentary Affairs)*
MOTION regarding-
-To elect the Finance Committee of the Assembly 201
REPORTS (*Laid in the House)*
-The Annual Performance Reports of the Punjab Forensic Science Agency for the Year 2016-17 177
-The Annual Report of the Punjab Commission on the Status of Women for the year 2021 180
-The Annual Reports of Punjab Curriculum and Textbook Board, Lahore for the Year 2018-19 & 2019-20 179
-The Annual Reports of Punjab Information Commission for the Year 2014-15, 2015-16, 2017-18, 2018-19 & 2019-20 178
-The Annual Report of the Punjab Judicial Academy for the Year 2016-17 179
-The Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2018 180
-The Annual Report of the Punjab Revenue Authority for the Year 2015-16 179
-The Annual Report of the Punjab Social Protection Authority (PSPA) for the Year 2016-17 178

PAGE NO.

M

MARIAM AURANG ZEEB, MS.
MOTION regarding-
-Approval of grant of authorized expenditures 125
SCHEDULE *(Laid in the House)*-
-Authorized expenditures 140
MARYAM NAWAZ SHARIF, MS. *(Chief Minister)*
ADDRESS TO ASSEMBLY by-
-Newly elected Chief Minister 76
MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Khalil Tahir, Mr.
MOTIONS regarding-
-Approval of grant of authorized expenditures 125
-Suspension of rules for moving of a resolution 181, 202
-To elect the Finance Committee of the Assembly 201
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK *(Speaker Punjab Assembly)*
-Oath of office 54
ADDRESS TO ASSEMBLY by-
-Newly elected Speaker 55
NOTIFICATION of-
-Assumption of office of Speaker Provincial Assembly of the Punjab 55
MUHAMMAD EJAZ SHAFI, CHAUDHRY
QUORUM-
-Pointing out quorum of the House during sitting held on 8th March 2024 164

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SITTINGS HELD ON-
-23rd February 2024 8
-24th February 2024 36
-26th February 2024 68
-28th February 2024 114
-8th March 2024 152
NOTIFICATIONS of-
-Assumption of office of Deputy Speaker Provincial Assembly of the Punjab by Zaheer Iqbal, Mr. 60
-Assumption of office of Speaker Provincial Assembly of the Punjab by Muhammad Ahmad Khan, Malik 55
-Prorogation of 1st session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2024 104

PAGE NO.

-Prorogation of 2nd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 28th February,2024 141
-Prorogation of 3rd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th March, 2024 206
-Summoning of 1st session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2024 1
-Summoning of 2nd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 28th February, 2024 107
-Summoning of 3rd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th March, 2024 145

O

OATH OF OFFICE by-
-Deputy Speaker, Zaheer Iqbal, Mr. 59
-Newly elected Members of the Punjab Assembly 11,37, 69,156,171
-Speaker, Muhammad Ahmad Khan Khan, Malik 54
OFFICERS-
-Of the House 5, 111,150

P

PANEL OF CHAIRPERSONS-
-Announcement regarding Panel of Chairpersons for 1st session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2024 12
-Announcement regarding Panel of Chairpersons for 2nd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 28th February, 2024 121
-Announcement regarding Panel of Chairpersons for 3rd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th March, 2024 153
PROROGATION-
-Notification of prorogation of 1st session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2024 104
-Notification of prorogation of 2nd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 28th February, 2024 141
-Notification of prorogation of 3rd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th march, 2024 206

Q

QUORUM-
POINTING OUT OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON-
-8th March 2024 153, 164

PAGE

NO.

R

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SITTINGS HELD ON -
-23rd February 2024 7
-24th February 2024 35
-26th February 2024 67
-28th February 2024 113
-8th March 2024 151
REPORTS (*Laid in the House)-*
-The Annual Performance Reports of the Punjab Forensic Science Agency for the Year 2016-17 177
-The Annual Report of the Punjab Commission on the Status of Women for the year 2021 180
-The Annual Reports of Punjab Curriculum and Textbook Board, Lahore for the Year 2018-19& 2019-20 179
-The Annual Reports of Punjab Information Commission for the Year 2014-15, 2015-16, 2017-18, 2018-19 & 2019-20 178
-The Annual Report of the Punjab Judicial Academy for the Year 2016-17 179
-The Annual Report of the Punjab Public Service Commission for the Year 2018 180
-The Annual Report of the Punjab Revenue Authority for the Year 2015-16 179
-The Annual Report of the Punjab Social Protection Authority (PSPA) for the Year 2016-17 178
RESOLUTIONS regarding-
-Demand to declare the Chairman Islamic Summit Conference Zulfiqar Ali Bhutto the National Hero 182
-International Womens Day 203

S

SCHEDULE *(Laid in the House)-*
-Authorized expenditures 140
SIGNATURES OF NEWLY ELECTED MEMBERS
IN ROLL OF MEMBERS BY-
-Abdul Aziz Khan, Mr. 27
-Abdul Hanif, Mr. 17
-Abdul Mannan Sajid, Rana 26
-Abdul Razzaq Khan, Mr 21
-Abdul Sattar, Rana 18
-Abida Bashir, Ms. 162
-Afshan Hassan, Ms. 162
-Aftab Ahmad Khan, Mr. 17
-Ahmad Khan, Mr. 20
-Ahmad Mujtaba Chaudhary, Mr. 20

	PAGE NO.
-Ahmad Nawaz Khan, Mr.	20
-Ahmad Saeed Khan, Malik	23
-Ahmed Akbar, Qazi	16
-Ahmed Saeed, Qazi	26
-Ahsan Raza Khan, Mr.	23
-Ahsan Raza, Mr.	21
-Akhtar Abbas Bosal, Ch.	18
-Akhtar Ali Khan, Mr.	19
-Alamdar Abas Qurashi, Mian	26
-Alhaj Ghulam Ahmad Khan Gadi, Sardar	21
-Ali Abbas, Mr.	23
-Ali Asif, Mr.	19
-Ali Haidar, Agha	22
-Ali Haider Gilani, Syed	24
-Ali Hussain Khan, Mr.	20
-Ali Imtiaz, Mr.	22
-Ambreen Ismail, Ms.	14
-Ameer Muhammad Khan, Mr.	20
-Amin Ullah Khan, Mr.	161
-Amina Hassan, Ms.	15
-Amir Ali Shah, Syed	26
-Amir Hayat Hiraj, Mr.	24
-Amjad Ali, Mr.	21
-Amna Parveen, Ms.	162
-Amra Khan, Ms.	162
-Aourang Zaib, Rana	26
-Arif Iqbal, Mr.	18
-Arif Mehmood Gill, Mr.	20
-Arshad Javaid Warraich, Choudhry	18
-Asad Abbas, Mr.	17
-Asad Ali, Malik	22
-Asad Mehmood, Mr.	21
-Asad Zaman, Mr.	21
-Ashifa Riaz, Ms.	13
-Asif Majeed, Mr.	26
-Asma Ehtisham ul Haq, Ms.	14
-Asma Naz, Ms.	15
-Atbar Khan, Malik	16
-Atiya Iftikhar, Ms.	15
-Ayaz Ahmed, Mr.	24
-Azma Zahid Bokhari, Ms.	14
-Baasima Chaudhry, Ms.	13
-Babar Hussain Abid, Mr.	24
-Basharat Ali, Mr.	21
-Basro Jee, Mr.	162
-Bilal Akbar Khan, Mr.	19

	PAGE NO.
-Bilal Yasin, Mr.	23
-Bushra Anjum Butt, Ms.	14
-Emmanuel Ather, Mr.	27
-Fahad Masood, Malik	16
-Faisal Akram, Mr.	18
-Faisal Ayub, Mr.	23
-Faisal Jamil, Mr.	26
-Falbous Christopher, Mr.	27
-Farhat Abbas, Hafiz	37
-Farooq Ahmad Khan Maneka, Mr.	23
-Farrukh Javaid, Mr.	22
-Farrukh Javed, Mr.	24
-Farzana Abbas, Ms.	162
-Farzana Khalil, Ms.	13
-Fateh Khaliq, Mr.	37
-Fatima Begum, Ms.	15
-Fida Hussain, Mr.	25
-Fizzah Mamoona, Ms.	161
-Ghazali Saleem Butt, Mr.	22
-Ghazanfar Abbas Shah, Mr.	21
-Ghazanfar Abbas, Mr.	20
-Ghazanfar Ali Khan, Mr.	26
-Ghulam Asghar Khan, Mr.	26
-Ghulam Habib Awan, Malik	22
-Ghulam Murtaza, Mr.	25
-Ghulam Raza, Mr.	23
-Habib Ur Rehman Khan, Sardar	26
-Hassan Ali, Mr.	19
-Hassan Askari Sheikh, Mr.	18
-Hassan Malik, Mr.	19
-Hassan Zaka, Mr.	19
-Hina Parvez Butt, Ms.	14
-Humble Sanaa Kareemi, Mr.	13
-Iftikhar Ahmed, Malik	17
-Iftikhar Hussain Chhachhar, Chaudhry	23
-Ijaz Ahmad, Chaudhry	17
-Ijaz Hussain Bukhari, Syed	16
-Ikram Ul Haq, Mr.	19
-Imran Akram, Mr.	24
-Imran Ilyas Chaudhry, Mr.	16
-Imran Javed, Mr.	23
-Imran Khalid Butt, Mr.	19
-Imran Nazeer, Khawaja	22
-Imtiaz Mehmood, Mr.	22
-Inam Bari, Mr.	25
-Irfan Bashir, Mr.	19

	PAGE NO.
-Irfan Shafi Khokhar, Mr.	23
-Ishrat Ashraf, Ms.	14
-Izzat Javaid Khan, Mr.	25
-Jaffar Ali Hocha, Mr.	20
-Jam Aman Ullah, Mr.	26
-Javed Ahmad, Chaudhry	24
-Javed Allo Ud Din Sajid, Mr.	23
-Javed Kausar, Mr.	16
-Javed Niaz Manj, Mr.	21
-Junaid Afzal Sahi, Mr.	20
-Kaleem Ullah Khan, Mr.	19
-Kamran Muhammad Abdullah, Mian	24
-Kanwal Pervez Chaudhry, Ms.	14
-Kashif Naveed, Mr.	25
-Kashif Raheem Khan, Rao	20
-Kausar Javed, Ms.	14
-Khalid Javed Asghar Ghural, Mr.	17
-Khalid Javed, Mr.	24
-Khalid Mahmood Babar, Malik	18
-Khalid Mahmood Jajja, Mr.	25
-Khalid Mahmood Ranjha, Mr.	18
-Khalid Pervaz Khokhar, Malik	23
-Khalid Zubair Nisar, Mr.	25
-Khalil Tahir, Mr.	27
-Khayal Ahmad, Mr.	21
-Khizer Hussain Mazari, Mr.	69
-Khurram Ijaz, Mr.	22
-Khurram Khan Virk, Mr.	18
-Lal Muhammad, Malik	25
-M. Jehanzeb Khan Khichi, Mr.	25
-Madad Ali Shah, Syed	17
-Mahmood Anwar, Mr.	23
-Mannan Khan, Mr.	18
-Mansab Ali Dogar, Sardar	24
-Mansoor Afsar, Malik	16
-Mansoor Azam, Mr.	19
-Maqsoodan Bibi, Ms.	162
-Marghoob Ahmad, Mr.	23
-Maria Talal, Ms.	162
-Mariam Aurang Zeeb, Ms.	14
-Maryam Nawaz Sharif, Ms.	14
-Mehmood Ahmad, Mr.	18
-Mehmood Ahmad, Mr	26
-Mehmood Qadir Khan, Mr.	27
-Mehwish Sultana, Ms.	14
-Misbah Wajid, Ms.	13

	PAGE NO.
-Mohammad Ali Khan, Sardar	16
-Mohammad Arshad Malik, Mr.	24
-Mohammad Iqbal Khan, Rana	22
-Mohammad Kashif, Mr.	22
-Mohammad Waseem, Khawaja	18
-Mohsin Ayub Khan, Mr.	16
-Motiya Begum, Ms.	15
-Muhammad Aamir Inayat Shahani, Mr.	20
-Muhammad Abdullah Warraich, Mr.	17
-Muhammad Adnan Dogar, Mr.	24
-Muhammad Ahmad Khan Leghari, Mr.	27
-Muhammad Ahmad Khan, Malik	23
-Muhammad Ahsan Ali, Mr.	26
-Muhammad Ahsan Ihsan, Mr.	21
-Muhammad Ajmal Khan, Mr.	26
-Muhammad Akbar Hayat Haraj, Mr.	24
-Muhammad Akram Chaudhary, Mr.	20
-Muhammad Akram, Sheikh	21
-Muhammad Ali Raza Khan Khakwani, Mr.	24
-Muhammad Anas Mehmood, Mr.	23
-Muhammad Ansar Iqbal, Mr.	19
-Muhammad Aoun Hameed, Mr.	26
-Muhammad Aoun Jahangir, Mr.	18
-Muhammad Asghar Hayat Haraj, Mr.	17
-Muhammad Ashiq Hussain Shah, Sayed	21
-Muhammad Ashraf Rasool, Mr.	22
-Muhammad Asif Malik, Mr.	19
-Muhammad Asif, Mian	21
-Muhammad Asim Sher Maken, Sardar	20
-Muhammad Aslam Khan, Raja	17
-Muhammad Athar Maqbool, Mr.	27
-Muhammad Atif Aurangzeb, Mr.	25
-Muhammad Awais Dreshak, Sardar	27
-Muhammad Awais, Mr.	22
-Muhammad Ayub Khan, Mr.	21
-Muhammad Azam, Mian	21
-Muhammad Bilal Yamin, Mr.	16
-Muhammad Dawood Khan, Mr.	26
-Muhammad Ejaz Shafi, Chaudhry	17
-Muhammad Fiaz, Mr.	18
-Muhammad Gazain Abbasi, Sahibzada	26
-Muhammad Ghulam Sarwar, Mr.	24
-Muhammad Hanif, Mr.	27
-Muhammad Haroon Akbar, Mian	23
-Muhammad Hassaan Riaz, Mr.	22
-Muhammad Ilyas Khan, Chaudhary	23

	PAGE NO.
-Muhammad Ilyas, Mr.	20
-Muhammad Iqbal, Mr.	24
-Muhammad Iqbal, Mr.	17
-Muhammad Ismael, Mr.	21
-Muhammad Kazim Pirzada, Mr.	25
-Muhammad Latif Nazar, Mr.	21
-Muhammad Mansha Ullah, Butt, Khuwaja	18
-Muhammad Moeen Ud Din Riaz, Mr.	24
-Muhammad Munir, Mian	23
-Muhammad Murtaza Iqbal, Rai	37
-Muhammad Nadeem Qureshi, Mr.	21
-Muhammad Naeem Akhtar Khan, Mr.	19
-Muhammad Naeem Safdar, Mr.	23
-Muhammad Naeem, Mr.	26
-Muhammad Nasir Cheema, Mr.	19
-Muhammad Nawab Khan Gopang, Mr.	26
-Muhammad Nawaz Chohan, Mr.	19
-Muhammad Nawaz, Mehar	21
-Muhammad Nazik Kareem, Mr.	25
-Muhammad Saleem, Rana	24
-Muhammad Salman, Mr.	24
-Muhammad Saqib Khan, Mr.	20
-Muhammad Saqib Khurshed, Mr.	25
-Muhammad Sarfraz Dogar, Mr.	22
-Muhammad Shoaib Awaisi, Mian	17
-Muhammad Sibtain Raza, Mr.	26
-Muhammad Sohail Khan Zahid, Mr.	25
-Muhammad Tahir, Mr.	69
-Muhammad Tanveer Aslam, Mr.	17
-Muhammad Tariq Khan, Rana	26
-Muhammad Tariq, Chaudhry	19
-Muhammad Waheed, Malik	22
-Muhammad Yousaf, Mr.	18
-Muhammad Zahid Ismail, Mr.	26
-Muhammad Zubair Khan, Mr.	24
-Mujtaba Shuja Ur Rehman, Mr.	22
-Mumtaz Ahmad, Mr.	20
-Mumtaz Begum, Ms.	15
-Munawar Hussain, Rana	19
-Mushtaq Ahmed, Mr.	17
-Nadeem Sadiq Dogar, Mr.	21
-Nadia Khar, Ms.	14
-Naeem Ejaz, Mr.	16
-Nargis Faiz Malik, Ms.	16
-Nasreen Riaz, Ms.	162
-Nausheen Adnan, Ms.	14

	PAGE NO.
-Naveed Ashraf, Chaudhry	18
-Naveed Aslam Khan Lodhi, Mr.	24
-Neelam Jabbar Chaudhary, Ms.	16
-Noor Shahid Noor, Mr.	20
-Noor ul Amin Wattoo, Mr.	23
-Nosher Khan Anjam Lungerial, Malik	25
-Pervaz Iqbal Gorchani, Sardar	18
-Qaiser Iqbal, Mr.	19
-Qasim Nadeem, Mr.	24
-Qudsia Batool, Ms.	15
-Rabia Naseem Farooqi, Ms.	15
-Rahat Afza, Ms.	162
-Rahila Khadim Hussain, Ms.	14
-Rais Nabeel Ahmad, Mr.	26
-Ramesh Singh Arora, Mr.	27
-Rashid Tufail, Mr.	23
-Razi Ullah Khan, Mr.	25
-Riaz Ahmad, Rana	24
-Riffat Abbasi, Ms.	15
-Riffat Mehmood, Syed	17
-Rubina Nazir, Ms.	162
-Rukhsana Kausar, Ms.	15
-Rukhsana Shafiq, Ms.	162
-Rushda Lodhi, Ms.	16
-Sadia Muzaffar, Ms.	161
-Safdar Hussain Sahi, Mr.	19
-Safia Saeed, Ms.	15
-Saghir Ahmed, Raja	16
-Saima Kanwal, Ms.	13
-Sajida Naveed, Ms.	162
-Sajjad Ahmad, Mr.	26
-Salah Ud Din Akbar, Khawaja	27
-Salah Ud Din Khan, Mr.	27
-Salma Butt, Ms.	14
-Salma Saadia Temur, Ms.	14
-Salma Saeed, Ms.	16
-Salman Shahid, Mr.	25
-Sami Ullah Khan, Mr.	22
-Samreen Taj, Syeda	172
-Sania Ashiq Jabeen, Ms.	14
-Sarah Ahmad, Ms.	16
-Shafay Hussain, Mr.	37
-Shagufta Faisal, Ms.	162
-Shahab Ud Din Khan, Mr.	26
-Shahbaz Ahmad, Mr.	19
-Shahbaz Ali Khokhar, Mr.	22

	PAGE NO.
-Shahid Hussain Khan, Mian	18
-Shahid Javed, Mr.	21
-Shahid Raza, Mr.	17
-Shakeela Javed, Ms.	23
-Shaukat Raja, Mr.	16
-Shazia Abid, Ms.	16
-Shazia Hayyat, Ms.	13
-Shazia Rizwan, Ms.	15
-Sheher Bano, Ms.	162
-Shehryar Malik, Mr.	17
-Sher Afgan Gorchani, Sardar	19
-Sher Akbar Khan, Mr.	22
-Sher Ali Gorchani, Sardar	18
-Sher Ali Khan, Mr.	16
-Shuaib Ameer, Mr.	26
-Sikandar Hayat, Rana	23
-Sohaib Ahmed Malik, Mr.	19
-Sohail Shoukat Butt, Mr.	22
-Somia Atta, Ms.	162
-Sonia Ashir, Ms.	15
-Sonia, Ms.	13
-Salman Rafiq, Khawaja	22
-Sultan Bajwa, Mr.	21
-Sultan Haider Ali Khan, Mr.	17
-Sumaira Ahmed, Syeda	162
-Sunbal Malik Hussain, Ms.	15
-Suryia Sultana, Ms.	13
-Tahia Noon, Ms.	15
-Tahira Mushtaq, Ms.	15
-Tahseen Fawad, Ms.	162
-Taimoor Ali Lali, Mr.	20
-Taimur Ali Khan, Mr.	19
-Tariq Masih, Mr.	162
-Tariq Subhani, Mr.	18
-Tashakul Abbas Warraich, Mr.	37
-Tashfeen Safdar, Ms.	16
-Tayyab Rashid, Mr.	22
-Umair Wasi Chaudhary, Mr.	20
-Umar Farooq Dar, Mr.	19
-Usama Asghar Ali Gujjar, Mr.	26
-Usama Fazal, Mr.	24
-Usama Leghari, Mr.	27
-Uzma Butt, Ms.	162
-Uzma Jabeen, Ms.	14
-Uzma Kar Dar, Ms.	15
-Walayat Shah, Mr.	24

PAGE NO.

-Waqar Ahmad Cheema, Mr. 18
-Waqas Mahmood Maan, Mr. 22
-Waseem Anjam, Mr. 162
-Waseem Khan Badozai, Nawab Zada 37
-Wasif Mazhar, Malik 24
-Yasir Mehmood Qureshi, Mr. 17
-Yawar Zaman, Mian 18
-Zafar Iqbal Nagra, Chaudhry 21
-Zaheer Iqbal, Mr. 26
-Zahid Akram, Mr. 25
-Zaib Un Nisa Awan, Ms. 15
-Zakia Khan, Ms. 14
-Zameer Ul Hassan Bhatti, Mr. 18
-Zarnab Sher, Ms. 17
-Zeba Ghafoor, Ms. 162
-Zeeshan Rafique, Mr. 18
-Zia Ullah Shah, Mr. 17
-Zia Ur Rehman, Chaudhry 20
-Zulfiqar Ali Shah, Mr. 20
-Zulfiqar Ali, Mr. 19

SUMMONING-

-Notification of summoning of 1st session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2024 1
-Notification of summoning of 2nd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 28th February, 2024 107
-Notification of summoning of 3rd session of 18th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th March, 2024 145

U

UZMA KAR DAR, MS.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for moving of a resolution 202
RESOLUTION regarding-
-International Womens Day 203

Z

ZAHEER IQBAL, MR. *(Deputy Speaker Punjab Assembly)*
-Oath of office 59
NOTIFICATION of-
-Assumption of office of Deputy Speaker Provincial Assembly 60

PAGE NO.

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Due to mixing of sewerage water in water supply people falling ill in PP-18 Rawalpindi 170